WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
01 فروری 2026
SUNDAY
01 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 — الکارازاور جوکووچ کے درمیان بادشاہت کی جنگ

صفحہ 08 — اگر کوئی سبالینکا کو ہراسکتا ہے تو وہ ایلینا رائبا کینا ہیں


The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 27 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

سال 2047 میں ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے ''وندے ماترم'' رہنماء قوت کی روح

# کشمیر سے کنیا کماری تک ''وندے ماترم'' کا نعرہ ہمیشہ بلند ہوگا

## ممتا بنرجی درانداز وں کو بچانے کیلئے اس کی مخالفت کر رہی ہیں

### مرکز میں موجود بی جے پی سرکار نے گزشتہ 11 سالوں میں ملک کو تبدیل کر دیا / امیت شاہ

سرینگر // 31 جنوری // ایس این این // کشمیر سے کنیا کماری تک ''وندے ماترم'' کا نعرہ بلند ہوگا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مرکز میں موجود بی جے پی سرکار نے گزشتہ 11 سالوں میں ملک کے ہر کونے میں ایک نئی تبدیلی لائی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ممتا بنرجی اور ان کی حکومت بنگلہ دیشی دراندازوں کی حفاظت کیلئے وندے ماترم کی مخالفت کر رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ

ورک کے مطابق بنگال میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ممتا بنرجی اور ان کی حکومت بنگلہ دیشی دراندازوں کی حفاظت کیلئے ''وندے ماترم'' کی / 102

کٹرا میں دیوی کے عجائب گھر پر کام جلد شروع ہوگا: ایل جی منوج سنہا

## یہ اپنی نوعیت کا پہلا میوزیم ہے

### جو خصوصی طور پر دیوی دیوتاؤں کے لیے وقف

سرینگر // 31 جنوری // کے این ایس // جموں وکشمیر کے ضلع ریاسی میں ماتا ویشنو دیوی کے بیس کیمپ کٹرا میں دیوی دیوتاؤں کا ایک میوزیم جس میں ہندوستان بھر کے بڑے 'دیوی' یاتری مقامات کی نقلیں اور نمائندگی کی جائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا میوزیم ہے جو خصوصی طور پر دیوی دیوتاؤں کے لیے وقف ہے اور اس منصوبے کے لیے ماہرین کو تفویض کیا گیا ہے۔ "مجھے امید ہے کہ (اس پر) جلد ہی کام شروع ہو جائے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) ل / 103

## جموں کشمیر میں تعیناتی دہلی کے لیفٹننٹ گورنر نے دو آئی اے ایس افسران کو فارغ کر دیا

سرینگر // 31 جنوری // ایس این این // دہلی کے لیفٹننٹ گورنر نے جموں کشمیر میں تعیناتی کیلئے دو آئی اے ایس افسران کو اپنے عہدوں سے فارغ کر دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کے لیفٹننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ / 101

جموں وکشمیر میں روزگار کی فراہمی ناگزیر: عمر عبداللہ

## باہر حملوں کے پس منظر میں مقامی روزگار کے مضبوط نظام پر زور

### جموں وکشمیر کے عوام کو روزگار کے لیے ریاست سے باہر جانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ وزیر اعلیٰ

سرینگر // 31 جنوری // وی او آئی // جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سنیچر کے روز کہا کہ اپنے عوام کے تحفظ اور انہیں طویل مدتی مواقع فراہم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم جموں وکشمیر کے اندر ہی ایک مضبوط روزگار کا نظام قائم کریں۔'' وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت مقامی صنعتوں، خدمات اور ہنر مندی کو فروغ دینے پر توجہ دے رہی ہے تا کہ روزگار کی فراہمی نہ صرف ممکن بلکہ جامع بھی ہو۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ریاست کے

نوجوانوں کو ایسے مواقع فراہم کیے جائیں جن سے وہ محفوظ اور باوقار زندگی گزار سکیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کو روزگار کے لیے ریاست سے باہر جانے پر مجبور نہیں / 106

## نائب وزیر اعلیٰ نے کالاکوٹ میں روڈ اپ گریڈیشن کیلئے سنگِ بنیاد رکھا

راجوری // ارانفو // جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری نے مین روڈ کوٹے کوبریوی سے زیارت بریوی باجی دربار کالاکوٹ تک روڈ کی اپ گریڈیشن کیلئے سنگِ بنیاد رکھا۔ یہ تقریب ایم ایل اے کالاکوٹ ٹھاکر رندھیر سنگھ کی موجودگی میں منعقد ہوئی، جن کے ہمراہ متعلقہ محکموں کے افسران اور مقامی باشندے بھی / 105

## وزیر خزانہ آج یکم فروری کو مرکزی بجٹ 2026-27 پیش کریں گی

### نرملا سیتارمن کا مسلسل نواں بجٹ، مودی حکومت کی تیسری مدت کا تیسرا بجٹ

سرینگر // 31 جنوری // وی او آئی // وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کل لوک سبھا میں مالی سال 2026-27 کا مرکزی بجٹ پیش کریں گی۔ بجٹ پیش کیے جانے کے بعد اس کی ایک نقل راجیہ سبھا میں بھی رکھی جائے گی۔ یہ نرملا سیتارمن کا مسلسل نواں بجٹ ہوگا، جو انہوں نے 2019 میں عہدہ سنبھالنے کے بعد سے پیش کیے ہیں۔ یہ بجٹ وزیر اعظم نریندر مودی کی

تیسری مدت حکومت کا تیسرا بجٹ بھی ہوگا۔ بجٹ تقریر مکمل ہونے کے بعد بجٹ دستاویزات موبائل ایپ اور سرکاری ویب سائٹ پر عوام کے لیے دستیاب ہوں گے۔ وزیر خزانہ بجٹ پیش کرنے کے بعد ملک کے مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً تیس کالج طلبہ سے بھی براہ راست تبادلہ خیال کریں گی۔ بجٹ کی تیاری سے قبل وزیر خزانہ نے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورتی اجلاس منعقد کیے، جن میں ماہرین اقتصادیات / 104

## سرکاری ہسپتالوں میں عوامی اعتماد کا انحصار ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل عملے کے رویے اور ہمدردی پر ہوتا ہے۔ سکینہ ایتو

جموں // ارانفو // وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج جموں کے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) کا اچانک معائنہ کیا اور اس سہولت میں صحت کی فراہمی اور مریض مرکز خدمات کی تفصیلی جانچ پڑتال کی۔ دورے کے دوران وزیر نے / 110

کشتواڑ کے جنگلات میں

## سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین تازہ فائرنگ

### گزشتہ 15 دنوں میں چوتھی بار ملی ٹنٹوں سے رابطہ قائم، علاقے میں آپریشن وسیع

سرینگر // 31 جنوری // ایس این این // خطہ چناب کے جنگلاتی علاقوں میں جاری طویل ملی ٹنٹ مخالف آپریشن کے چلتے ڈولگام علاقے میں چھپے دہشت گردوں کے ساتھ دوبارہ رابطہ قائم ہونے کے بعد آپریشن کو وسیع کر دیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سیکورٹی فورسز نے کشتواڑ کے ڈولگام علاقے میں چھپے دہشت گردوں کے ساتھ دوبارہ رابطہ قائم کیا۔ فوج نے کہا کہ تمام ذرائع سے انٹیلی جنس معلومات کو زمین پر آپریشن کی منصوبہ / 109

ڈائریکٹر جنرل آر پی ایف جی پی سنگھ کا 2 روزہ دورہ کشمیر مکمل

## سری نگر میں لیا سیکورٹی صورتحال اور زمینی سطح کی تیاریوں کا جائزہ

### اہلکاروں کی فرض شناسی، ثابت قدمی اور حب الوطنی کی تعریف

سری نگر // ۳۱ جنوری // جے کے این ایس // ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف جی پی سنگھ نے کشمیر کے اپنے 2 دورے کے دوران جمعہ اور ہفتہ کو سری نگر کا دورہ کیا اور فورس کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈائریکٹر جنرل سی

آر پی ایف جی پی سنگھ، جو وادی کے 2 روزہ دورے پر ہیں، جمعہ کو دوپہر کو سری نگر کے ہوائی اڈے پر اترنے کے فوراً بعد 54 بٹالین سی آر پی ایف نشاط روانہ ہوئے۔ ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف جی پی سنگھ کے ساتھ ایس ڈی / 108

آئی آئی ٹی جموں میں اے آئی پر

## دو روزہ تربیتی ورکشاپ کا اختتام

### کمشنر سیکریٹری آئی اینڈ سی نے اختتامی سیشن سے خطاب کیا

جموں // ارانفو // کمشنر سیکریٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس وکرم جیت / 107

جموں وکشمیر میں اگلے 10 دنوں کیلئے موسم کی 2 تازہ کاریاں

# یکم تا 10 فروری: دُھوپ، چھاؤں اور برف وباراں

## 3 فروری کو ہلکی سے اعتدال پسند برف وباراں کی سرگرمیاں متوقع

سری نگر // ۳۱ جنوری // جے کے این ایس // ایک نجی موسمیاتی گروپ 'کشمیر ویدر' اور سری نگر میں قائم ہندوستانی محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز کی جانب سے جموں وکشمیر میں آنے والے دنوں کے موسمی تغیر وتبدل سے متعلق بالترتیب 7 دنوں اور 10 دنوں کیلئے موسم کی تازہ کاری جاری کی گئی ہے۔ دونوں تازہ کاریوں میں کبھی دھوپ، کبھی چھاؤں، کبھی آسمان پر بادل اور کبھی برف وباراں ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس دوران برف زدہ کشمیر وادی میں سردی بدستور جاری ہے اور جمعہ و ہفتہ کی درمیانی رات کا کم

سے کم درجہ حرارت سری نگر سمیت بیشتر مقامات پر نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ کیا گیا جبکہ سونہ مرگ اور گلمرگ سرد ترین مقامات رہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر وادی میں ہفتہ کو صبح سے ہی دھوپ چھائی رہی، جسکے باعث سردی کی شدت میں کافی کمی محسوس کی گئی، تاہم یخ بستہ برفانی ہوائیں چلتی رہیں، کیونکہ بیشتر میدانی اور بالائی علاقوں میں چلہ کلان کے آخری دنوں میں دو مرحلوں میں ہونے والی برف جم گئی ہے۔ اس دوران کشمیر ویدر نامی ایک نجی موسمیاتی گروپ نے اگلے 7 دنوں کیلئے موسم کی تازہ کاری جاری کی جس میں بتایا گیا کہ 31 جنوری کو پورے جموں وکشمیر میں موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ نجی موسمیاتی گروپ کے مطابق یکم فروری کو زیادہ تر خشک موسم متوقع ہے۔ تاہم چند حصوں، خاص طور / 112

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر کا دورہ کشتواڑ

## انسداد دہشت گردی گرڈ اور جاری آپریشن کا جائزہ لیا

### فوجی کمانڈروں اور اہلکاروں سے بات چیت کر کے ان کے غیر متزلزل عزم کو سراہا

سرینگر // 31 جنوری // ایس این این // کشتواڑ میں جاری آپریشن کے بیچ فوج کے شمالی کمان کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے کشتواڑ ضلع کا دورہ کر کے انسداد دہشت گردی کے گرڈ کا جائزہ لیا اور دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشن میں ان کے غیر متزلزل عزم کیلئے فوجیوں کی تعریف کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے کشتواڑ ضلع کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے وہاں انسداد دہشت گردی کے گرڈ کا جائزہ لیا۔

اس موقعہ پر انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشن میں ان کے غیر متزلزل عزم کیلئے فوجیوں کی تعریف کی۔ حکام نے بتایا کہ فوجی کمانڈر کا پہاڑی ضلع کا دورہ جموں خطہ میں سیکورٹی کی ابھرتی ہوئی حرکیات کا اعلیٰ سطحی جائزہ لینے کے بعد ہوا ہے، جس میں جمعرات کو انسداد دہشت گردی کے گرڈ کو مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی ہے۔ شمالی کمان نے ایکس پوسٹ پر لکھا'' / 111

# تہذیبوں کا ٹکراؤ

تحریر۔۔۔
مدثر حبیب

**ہماری دنیا کروڑوں برسوں سے قائم ہے۔ اس میں بنی نوع انسان مختلف منازل طے کرتا رہا ہے۔ انسانوں کے مل جل کر رہنے سے مختلف معاشرے اور تہذیبیں قائم ہوتی رہی ہیں اور ختم بھی ہوتی رہی ہیں۔ اب بھی اس موجودہ دنیا میں کئی قسم کی تہذیبیں موجود ہیں، مثلاً مغربی تہذیب، چینی تہذیب، اسلامی تہذیب۔ کچھ تہذیبیں تو ایسی ہیں جن کا نام و نشان تک صفحہ ہستی سے مٹ گیا جیسے فرعون مصر کی تہذیب، جمہوریہ روم کی تہذیب۔ ان کی کئی روایا ت تو چل رہی ہیں لیکن یہ مکمل حالت میں معدوم ہیں۔ کئی تو ایک دوسرے سے برتری لے جانے میں باقاعدہ برسرپیکار ہیں۔**

## مغرب کی تہذیب حکومتوں کے کنٹرول میں ہے لیکن ہمارے ہاں یہ کام عوام کو کرنا پڑتا ہے

یہاں ایک بات بہت قابل غور ہے کہ جب کبھی بھی تہذیب کا نام لیا جاتا ہے تو اس سے مراد کوئی خاص ملک نہیں ہوتا۔ جیسے کہ اب اگر ہم مغربی تہذیب کا نام لیں تو ہمارے ذہن میں یورپ آتا ہے کیونکہ دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کے ذہن میں پالا پوسا ایک آئیڈیا شاید کئی صدیوں سے موجود تھا کہ پورے یورپ کی چھوٹی چھوٹی بادشاہی ریاستیں مل کر ایک ایسی یوٹوپین ریاست بنائیں جس میں سیاست کا مقام صفر ہو۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ کے اندر نیشنلزم ہونے کے باوجود نہیں ہے، یورپ میں کوئی گولی نہیں چلتی، وہاں کوئی بم نہیں پھٹتا۔ جب کہ عوام اور حکومت مل کر ایک مقصد پر کام کرتے ہیں جسے اکانومی کہا جاتا ہے۔ بیلجیم کے لوگ بیلجین ہیں اور ساتھ میں یورپی بھی، جرمنی کے عوام جرمن بھی ہیں اور یورپی بھی۔ اسی تجربے کو امریکا کے بابائے قوم لیفٹیننٹ جنرل جارج واشنگٹن اور ان کی اسٹیبلشمنٹ نے بھی کاپی کیا، اور باقی نئے آباد شدہ یا برباد شدہ جزائر یعنی آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، کینیڈا میں بھی آزمایا گیا اور یہ تجربہ نہ صرف کام کر گیا بلکہ ابھی تک اس کا کام جاری وساری ہے۔ تو جب کبھی بھی مغربی تہذیب کا نام آئے تو اس سے مراد یہ سارے ممالک ہی ہوں گے۔

سو اس ساری بات سے یہ چیز تو واضح ہوگئی کہ تہذیب سے مراد کوئی ایک خاص ملک نہیں ہے۔ ایک ہی تہذیب کئی ممالک میں رائج ہوسکتی ہے۔ تہذیب کو متاثر کرنے میں جس چیز کا رول سب سے زیادہ ہے، وہ مذہب ہے۔ مطلب ایک تہذیب یہ فیصلہ کرسکتی ہے کہ وہ مذہب کون سا اختیار کرے، یا بالکل ہی اختیار نہ کرے۔ مذہب کو مکمل طور پر اختیار نہ کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ معاشرے میں یا تہذیب میں اس کا کردار ہی نہیں ہے۔ قدیم ترین مصری تہذیب میں فرعون (جو اپنے وقت کے بادشاہ ہوتے تھے) اپنے آپ کو خدا کہلواتے تھے اور یہی ان کا مذہب اور لائف اسٹائل تھا۔ انہیں بھی جب کوئی اللہ کا بندہ دعوت دیتا تھا تو وہ اسے اپنی بادشاہت، اپنے ایجاد کردہ مذہب، ملک و قوم اور لائف اسٹائل کیلیے چیلنج سمجھتے تھے۔ اسی طرح قدیم یونانی جمہوریہ کا اپنا ایک مذہب تھا، جو بہت سارے دیوی، دیوتاؤں اور کئی قسم کی افسانوی کہانیوں پر مبنی تھا۔ اصل تکرار یہ ہے کہ کسی بھی دور میں تہذیب وتمدن کی پہلی اکائی ہمیشہ سے مذہب ہی رہا ہے۔

موجودہ دور میں جب مختلف تہذیبیں وجود میں آئیں تو ظاہر ہے، جب کبھی بھی کسی ایک کا دوسری سے ٹکراؤ ہوگا تو اس میں مذہب بھی ضرور آئے گا۔ اور اس میں ایک کا لائف اسٹائل دوسری سے ضرور ٹکرائے گا۔ ایک کو لگے گا کہ اس کا مذہب، ملک و قوم اور لائف اسٹائل سبھی خطرے میں ہیں۔ مثال کے طور پر جب یورپ کو اپنی تہذیب خطرے میں محسوس ہوتی ہے، تو وہ کبھی چین اسلام، بنیاد پرست اسلام کے سلوگن بلند کرتا ہے تو کبھی اسلام کو دہشت گردی سے منسلک کرتا ہے۔ اس ٹاپک پر ابھی اکتوبر **2020** میں کی گئی فرانس کے صدر میکرون کی تقریر بہت معنی خیز ہے جس میں انہوں نے ڈائریکٹ اسلام ہی کو ٹارگٹ کیا ہے اور کہا کہ اسلام خطرے میں ہے۔ حالانکہ شائد وہ یہ کہنا چاہتے ہوں گے کہ ہماری تہذیب خطرے میں ہے، لیکن بات بالکل تین سو ساٹھ ڈگری مخالفت میں کی گئی۔ اسی طرح کی ایک تقریر سابق امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو بھی کر چکے ہیں، جس میں انہوں نے چائنیز کو اپنے لائف اسٹائل کیلیے چیلنج قرار دیا۔ مغرب کا شروع سے ہی ایک موقف رہا ہے کہ وہ ہر ایک کو اپنی عینک سے دیکھنے کے عادی رہے ہیں جو اس میں فٹ آگیا وہی بندہ ہے باقی سب دہشت گرد وغیرہ۔ فرانس نے ہی فادر آف دی نیشن جارج واشنگٹن کی مدد کی تھی اور انہوں نے انگلینڈ کو امریکا سے مار بھگایا تھا۔ فریڈم آف اسپیچ بھی فرانس سے امپورٹ ہوکر امریکا کی راج دھانی پہنچی تھی جس کے بارے میں صدر ٹرمپ فرماتے ہیں کہ ہم نے بہت بڑی غلطی کی۔ مطلب صیاد اپنے ہی دام میں آگیا ہے۔

اب یہاں پر ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ مغرب کی تہذیب حکومتوں کے کنٹرول میں ہے لیکن ہمارے ہاں یہ کام عوام کو کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ ہماری حکومتوں کی خواہش کچھ اور ہے۔ یہیں سے تضاد پیدا ہوتا ہے، پھر فساد پھیلتا ہے، جو کبھی تو جلسے جلوسوں کی شکل میں اور کبھی اس سے بھی سخت لہجے میں سامنے آتا ہے۔ پھر بیچ میں بیرونی قوتیں پڑ جاتی ہیں اور پرائی جنگیں ہماری ہوجاتی ہیں۔ اس کی قیمت بھی عوام کو ہی چکانا پڑتی ہے۔

پھر مغربی میڈیا کا رول اس میں بہت اہم ہے جو ان کی تہذیب کو پھیلانے کیلیے بہت اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پھیلانا نہیں بلکہ ہمارے ہاں لوگ اتنے امپریس ہیں کہ اسے یہ اپنانا شائد امارت اور عزت سمجھتے ہیں اور اس پر فخر کرتے ہیں۔ اس قسم کا رویہ تقریباً تمام ایسے ممالک میں موجود ہے جو کسی نہ کسی طرح مغربی کالونی رہے ہیں اور غلامی کو بھگتایا ہوا ہے۔

ہمارے ہاں اس کے اظہار اکثر ہوتا ہے، مثلاً مختلف دن منانا، جن کا ہمارے ساتھ دور دور کا کوئی تعلق نہیں، جیسے کہ ویلنٹائن ڈے، لیبر ڈے، برتھ ڈے۔ برتھ ڈے کو ہی لے لیجیے، یہ سب سے پہلے مصری فراعین نے شروع کیا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ یہ صرف بادشاہوں یا فرعونوں تک محدود تھا۔ وہاں سے یہ رومنز میں آیا۔ رومنز نے ہی سب سے پہلے موم بتیاں لگانے کا رواج اپنایا کیونکہ ان کا عقیدہ تھا کہ اس سے بدروحیں بھاگتی ہیں۔

**پھر جب روم عیسائی ہوا تو یہ ایونٹ بھی عیسائی مذہب کا حصہ بن گیا۔ لیکن ابھی تک یہ عوام تک نہیں پہنچا تھا۔ یہ کام آخرکار کیپٹلزم نے کیا۔ جرمن بیکری والوں نے اس کیلیے کیک بنایا اور اسے عوام کو بیچنا شروع کیا اور آہستہ آہستہ بادشاہوں کا یہ ایونٹ ایک عام شخص کی پہنچ تک آگیا اور مغربی کلچر اور لائف اسٹائل کا لازم جزو بن گیا۔ لیکن حیرانگی اس بات پر ہے کہ آج یہ ہمارے کلچر میں اتنا عام ہے جیسے کہ ہم تو اس کے بغیر پیدا ہی نہیں ہوئے۔ اوپر سے میڈ مائی ڈے اسپیشل کے چکر میں اب فیس بک مجھے ان لوگوں کی بھی برتھ ڈے بتا رہا ہے جن سے میں دس سال میں کبھی نہیں ملا۔ کیپیٹلزم ہر جگہ جیت جاتا ہے۔ بہرحال تہذیبوں کی اس جنگ کی بحث کیلیے ایک نشست ناکافی ہے۔ بات صرف یہ ہے کہ ہم نے اپنا دامن اس جنگ سے کیسے بچانا ہے؟**

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

# ایران پر حملے کیلئے اسرائیل امریکہ کو اکسا رہا ہے، ترک وزیر خارجہ کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): ترکی نے انکشاف کیا ہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہے جو امریکہ کو ایران پر فوجی حملے کے لئے مسلسل اکسا رہا ہے۔ ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان کے مطابق ان کا ملک ان تمام سفارتی اور عسکری چالوں کا باریک بینی سے مشاہدہ کر رہا ہے جو خطے کو ایک نئی اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیل سکتی ہیں۔ ترک وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ ترکی خطے میں کسی بھی نئی جنگ یا عدم استحکام کے حق میں نہیں ہے۔ ایران میں امن اور استحکام ترکی کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ کسی بھی تصادم کے اثرات براہ راست پڑوسی ممالک اور پورے خطے پر پڑیں گے۔ انہوں نے ایران میں حالیہ مظاہروں کے دوران ہونے والی ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار کیا اور تمام فریقین سے تحمل اور ذمہ داری کا مطالبہ کیا۔ ترکی نے ایران کے اندرونی معاملات میں کسی بھی قسم کی غیر ملکی مداخلت کو مسترد کرتے ہوئے مسائل کا حل سفارت کاری میں تلاش کرنے پر زور دیا۔ ترک وزیر خارجہ نے علاقائی کشیدگی کو ختم کرنے کے لئے ایک ٹھوس روڈ میپ پیش کیا ہے۔ ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات کا دوبارہ آغاز پائیدار امن کے لئے ناگزیر ہے۔ ترک وزیر خارجہ نے بتایا کہ ان کی امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکاف سے تفصیلی بات چیت ہوئی ہے اور ترکی اس معاملے پر امریکی حکام سے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ فوجی کارروائی کے امکان کو ختم کیا جا سکے۔ ترکی نے امریکہ اور ایران دونوں پر زور دیا کہ وہ مذاکرات کی میز پر واپس آئیں اور کشیدگی کم کرنے کے لئے عملی اقدامات کریں۔ اسی دوران آذربائیجان نے واضح کر دیا ہے

## بارسلونا: سابق ہسپانوی فٹبالر پیپ گارڈیالا نے کیفیہ پہنا، فلسطین کیلئے جذباتی خطاب

نئی دہلی (ایم این این): معروف فٹ بال منیجر پیپ گارڈیالا نے بارسلونا کے مشہور پالاو سینٹ جورڈی اسٹیج پر ''ایکٹ ایکس فلسطین'' نامی خیراتی پروگرام کے دوران فلسطینی بچوں کے لیے ایک پر اثر اور انسانی جذبے سے بھرپور خطاب کیا۔ انہوں نے فلسطینی کیفیہ پہنا اور ''السلام علیکم'' کہہ کر اپنی تقریر کا آغاز کیا، جس نے ہجوم میں جوش بھر دیا۔ گارڈیالا نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ دنیا بھر میں فلسطینی عوام خصوصاً بچوں کی صورتحال کے بارے میں پچھلے دو سال سے ایک ہی تکلیف دہ تصویریں دیکھ رہے ہیں، جن میں بچے اپنے والدین کو ملبے میں تلاش کرتے نظر آتے ہیں، یا والدین اپنے بچوں کو ملبے میں ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں۔

# ٹرمپ، کیوبا کو تیل فراہم کرنے والے ممالک پر ٹیرف عائد کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): وہائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک حکم نامے پر دستخط کر دیے ہیں، جس میں قومی ہنگامی حالت کا اعلان کیا گیا ہے اور کیوبا کو تیل فروخت کرنے والے یا دوسری صورت میں فراہم کرنے والے ممالک کی اشیا پر ٹیرف عائد کرنے کا عمل جاری کیا گیا ہے۔ وہائٹ ہاؤس کے حقائق نامہ کے مطابق، اس اقدام کا مقصد کیوبا پر دباؤ ڈال کر امریکی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے جسے انتظامیہ نے اس کے بدنام اقدامات اور پالیسیوں کے طور پر بیان کیا ہے۔ واضح ہو کہ یہ حکم نامہ ٹیرف کے نظام اور متعلقہ اقدامات کو لاگو کرنے کیلئے ریاستی سیکریٹری مارکو روبیو اور کامرس سیکریٹری ہاورڈ لٹنک کو قوانین اور رہنمائی جاری کرنے کے ساتھ تمام ضروری اقدامات کی اجازت دیتا ہے۔ حکم نامے کے مطابق، ٹرمپ ان اقدامات میں اس وقت ترمیم کر سکتے ہیں جب کیوبا اور اس سے جڑے ممالک امریکی قومی سلامتی اور اس کی خارجہ پالیسی سے ہم آہنگ ہونے کی جانب پیش رفت کریں۔ یہ پیش رفت اس وقت جاری ہوئی جب واشنگٹن نے کیوبا کی سیاسی اور معاشی کمزوریوں کا اندازہ لگایا، ان کمزوریوں کی وجہ وینزویلا کی طرف حمایت میں کمی بتائی جا رہی ہے، جہاں کے صدر نکولس مادورو کو امریکہ نے اغوا کیا ہے۔ امریکی اہلکاروں کا ماننا ہے کہ ہوانا کی معیشت تباہ ہونے کے دہانے پر ہے، حکومت گزشتہ برسوں کے مقابلے مزید بے نقاب ہو چکی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق، ٹرمپ انتظامیہ مادورو کے اغوا کو ایک احتیاطی مثال کے طور پر دیکھتی ہے۔ امریکی حکام نے مبینہ طور پر کیوبا کے جلاوطن گروہوں سے مشورہ کیا ہے کہ وہ حکومت کے اندر ممکنہ بات چیت کرنے والوں کی نشاندہی کریں جو سیاسی تبدیلی پر بات چیت کیلئے تیار ہو سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ اس سے قبل بھی ٹرمپ نے دنیا بھر میں کئی ممالک پر ٹیرف عائد کیا ہے، ان ممالک میں ہندوستان بھی شامل ہے۔ ٹرمپ نے ٹیرف کی وجہ یہ بتائی ہے کہ اس سے امریکی معیشت مزید مستحکم ہو جائے گی اور امریکہ زیادہ امیر ملک بن جائے گا۔

## ایران کے خلاف اپنی سرزمین یا فضائی حدود استعمال نہیں ہونے دیں گے: آذربائیجان

نئی دہلی (ایم این این): آذربائیجان کے وزیر خارجہ جیہون بیراموف نے جمعرات کو کہا کہ آذربائیجان کبھی بھی اپنی فضائی حدود یا سرزمین کو کسی بھی ریاست کو ہمسایہ ملک ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کیلئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ آذربائیجان کی وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق، بیراموف نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ گفتگو کے دوران بیراموف نے کہا کہ خطے میں حالیہ کشیدگی میں اضافہ تشویش کا باعث ہے، اور اس بات پر زور دیا کہ آذربائیجان نے ہمیشہ تمام فریقوں سے ایسے اقدامات اور بیانات سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے جو ایران اور اس کے گرد و نواح کے خطے میں عدم استحکام کا سبب بن سکتے ہوں۔ انہوں نے اس بات کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ تمام مسائل کو بین الاقوامی قانون کے قواعد و اصولوں کے مطابق صرف مکالمے اور سفارتی ذرائع سے ہی حل کیا جانا چاہئے۔ ایران نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی حملے کی صورت میں وہ فوری طور پر امریکی فوجی اڈوں اور طیارہ بردار بحری

# ایران اور امریکہ میں جنگ ٹلنے کے آثار

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایران کی جانب بحری بیڑہ روانہ کر دیا ہے لیکن اس کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہوگا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اس وقت امریکہ کے کئی بڑے اور طاقتور جنگی جہاز ایران کی سمت بڑھ رہے ہیں لیکن امید ہے کہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ ایران کے ساتھ بات چیت جاری رکھنا چاہتا ہے۔ ان کے مطابق ماضی میں بھی ایران سے مذاکرات ہو چکے ہیں اور مستقبل میں بھی بات چیت کا امکان موجود ہے۔ دوسری ایرانی نائب صدر محمد رضا عارف نے زور دیا ہے کہ تہران جنگ شروع نہیں کرے گا اور مذاکرات میں شامل ہونے کے لئے تیار ہے لیکن اس بار واضح ضمانتوں کا حصول ضروری ہے۔ انہوں نے ایک سرکاری اجلاس کے دوران کہا کہ ہم مذاکرات میں شامل ہونے کے لئے تیار ہیں لیکن ہمیں ضمانتیں چاہئے کہ مذاکرات کے دوران ہم پر حملہ نہیں کیا جائے گا لیکن انہوں نے واضح کیا کہ جنگ کی صورتحال کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر جنگ چھڑ گئی تو اس کا خاتمہ دشمنوں کے ہاتھ میں نہیں ہوگا۔ اس سے ان کا اشارہ واشنگٹن کی جانب تھا جو ایران کے خلاف فوجی حملے کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ یہ ایرانی بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے جمعرات کو کہا کہ ایران کے پاس جوہری معاہدہ کرنے کا اختیار موجود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام آپشنز میز پر ہیں اور ہم ان کے لئے تیار ہیں۔ ہیگسیتھ نے یہ بھی کہا کہ امریکی وزارت دفاع صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے کسی بھی فیصلے پر عمل درآمد کیلئے تیار ہو گی۔ ادریں اثنا مغربی ذرائع نے رائٹرز کو بتایا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایران میں تشدد کے ذمہ داروں اور لیڈروں کو نشانہ بنانے کے آپشنز پر غور کر رہے ہیں اور ان کے معاونین ایسے حملوں کا جائزہ لے رہے ہیں جن کے دیرپا اثرات مرتب ہوں۔ ان ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ ان حملوں کا ہدف ایرانی بیلسٹک میزائل اور ایران کے جوہری پروگرام ہو سکتے ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ ٹرمپ نئے مظاہروں کی حوصلہ افزائی کے لئے ایران پر بمباری پر غور کر رہے ہیں۔ امریکی صدر ایران میں حکومت کی تبدیلی کے لئے سازگار حالات پیدا کرنا چاہتے ہیں لیکن ذرائع نے بتایا کہ ٹرمپ نے ابھی تک ایران کے خلاف فوجی کارروائی کا حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ وہیں ایران کے پریس ٹی وی کا کہنا ہے کہ پاسداران انقلاب کی بحریہ نے آنے والے دنوں میں آبنائے ہرمز کا اعلان کیا ہے۔ بین الاقوامی ٹی وی نامعلوم ایرانی ذرائع کے حوالے سے روس اور چین کی افواج بھی حصہ لیں گی کی جانب سے ان مشقوں میں ان شمولیت سے متعلق کوئی بیان ہے۔ خبر رساں ادارے اسوسی ایٹیڈ پریس کے مطابق ایران نے جمعرات کو شپنگ ایک نوٹس میں کہا ہے۔

## اتر ریلوے

### ای۔ٹنڈر نوٹس

ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر (جی ایس یو) اتر ریلوے فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

| ٹنڈر نمبر | کاموں کی تفصیل | تخمینہ لاگت (روپے) | بیعانہ رقم (روپے) | کام کی میعاد | ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت | ویب سائٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 27-الیکٹرک-جی ایس یو-T-02-2026-27 | اسہالہ ڈویژن کے تحت اسہالہ بی ٹی آئی اور کے ایل کے ریلوے اسٹیشنوں پر واشنگ لائنوں کے لئے 0.2 MLD صلاحیت والے WRP کا نئی مہر فراہمی سے متعلق الیکٹرک کام۔ | 42,24,610.87 | 84,500/- | 03 Months | 23.02.2026 after 15:00 Hrs. | www.ireps.gov.in |

اوپن ٹنڈر نوٹس نمبر: این آئی ٹی-27-02/2026 مورخہ: 31.01.2026

355/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

## اتر ریلوے

### ای۔نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے۔

| نیلامی لسٹ نمبر | نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ | کام کا نام |
|---|---|---|
| EAFZR-MIXED26-3 | 03-02-26 کو 11.00 بجے | 1) بٹالہ اور مکتیسر ریلوے سٹیشن پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹوں کے سنچالن اور رکھ رکھاؤ کیلئے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔ 2) فرید کوٹ، پھلور، فیروز پور کینٹ، امرتسر اور پھگواڑہ ریلوے سٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کے انتظام اور سنچالن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ 3) پھگواڑہ ریلوے سٹیشن پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ 3) پھگواڑہ ریلوے سٹیشن پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔ |
| EAFZR-ADVT26-2 | 04-02-26 کو 11.00 بجے | اشتہار حقوق کیلئے کانٹرکٹ کا الاٹمنٹ: اے) پھلور، ڈنڈھاری کلاں اور ہوشیارپور ریلوے سٹیشن پر ڈیجیٹل سکرین کے ذریعہ سے بی) ٹرین نمبر 20424/23, 14622/21/26/25, 14680/79/82/81 & 12408/07 کے کوچوں کے باہری حصے پر ویناٹل ریپنگ کے ذریعہ سے۔ |
| EAFZR-PnU26-3 | 09-02-26 کو 11.00 بجے | کوٹکپورہ اور امتسر ریلوے سٹیشن پر ٹوائلٹ بلاک کے سنچالن اور رکھ رکھاؤ کیلئے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔ |
| EAFZR-ADVT26-3 | 09-02-26 کو 11.30 بجے | وندے بھارت ٹرین نمبر 26462/61 & 22488/87 کے ڈبوں کے سلائیڈنگ دروازے پر کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔ |
| EAFZR-MIXED26-4 | 10-02-26 کو 11.30 بجے | a) جالندھر سٹی ریلوے سٹیشن پر، موبائل اور ایکسیسریز سٹور، میڈیکل سٹور کا قیام اور سنچالن کیلئے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔ b) امرتسر ریلوے سٹیشن سیلون کیلئے کیوسک کا قیام اور سنچالن۔ c) بیاس ریلوے سٹیشن پر ویٹنگ ہال کا ریویشن، سنچالن اور مینٹی ننس۔ |
| EAFZR-PRKG26-3 | 11-02-26 کو 11.30 بجے | کپورتھلا ریلوے سٹیشن پر پارکنگ کیلئے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔ |
| FZR-Linen-26-2 | 11-02-26 کو 11.30 بجے | فیروزپور ڈویژن کے تحت پرائمری مینٹی ننس والے میل/ایکسپریس ٹرینوں کے اے سی کوچوں میں اشتہار حقوق سمیت لینن کور کی سپلائی کیلئے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔ |
| EAFZR-FV26-1 | 11-02-26 کو 11.30 بجے | کپورتھلا، نواں شہر، مکتیسر اور بیاس ریلوے سٹیشن پر فوڈ وین کا قیام اور سنچالن |
| EAFZR-ATM26-3 | 12-02-26 کو 11.00 بجے | اے ٹی ایم قائم کرنے کیلئے فیروز پور چھاؤنی، پھگواڑہ، ڈھنڈھاری کلاں، ہوشیارپور، نواں شہر دوآبا اور فاضلکہ ریلوے سٹیشنوں پر کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔ |
| EAFZR-MIXED-26- | 13-02-26 کو 11.30 بجے | اے) امرتسر ریلوے سٹیشن پر پوجا سامگری سٹور، ٹریولنگ ڈیسک اور کپڑا سٹور (اشتہار حقوق سمیت) کیوسک کا قیام اور سنچالن۔ بی) پھگواڑہ ریلوے سٹیشن پر موبائل اور ایکسیسریز سٹور اور سیلون کیلئے کیوسک کا قیام اور سنچالن۔ |
| EAFZR-ADVT26-4 | 13-02-26 کو 12.30 بجے | امرتسر ریلوے سٹیشن پر گلو سائن بورڈ کے ذریعہ سے کمرشیل پبلسٹی رائٹ کے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔ |
| EAFZR-FV26-2 | 14-02-26 کو 11.30 بجے | جالندھر کینٹ ریلوے سٹیشن پر فوڈ وین کا قیام اور سنچالن۔ |

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ نمبر۔ NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 مورخہ 30-01-2026

347/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

# فلسطینی بچی ہند رجب کی دوسری برسی: خاندان آج بھی انصاف کا منتظر

نئی دہلی (ایم این این): ۲۹ جنوری ۲۰۲۴ء کو یعنی ۲ سال پہلے، پانچ سالہ فلسطینی بچی ہند رجب کو اسرائیلی فورسز کی گولیوں نے اس وقت شہید کر دیا تھا، جب وہ اپنے خاندان کے ساتھ غزہ سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس المناک واقعہ میں ہند اور اس کے خاندان کے سات دیگر افراد جان سے گئے، جبکہ دو فلسطینی کارکن بھی جاں بحق ہوئے۔ یہ دونوں ہند کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسرائیلی فورسز کی جارحیت کا یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب غزہ سٹی کے علاقے تل الحوا میں ہند، اپنے چچا، چچی اور کزنز کے ساتھ گاڑی میں غزہ سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی تاکہ اس لڑائی سے بچا جا سکے۔ گاڑی پر ایک اسرائیلی ٹینک نے گولیوں سے حملہ کیا، جس سے ہند اور ایک ۱۵ سالہ کزن لایان کے علاوہ خاندان کے تمام افراد موقع پر شہید ہو گئے۔ چند سیکنڈ بعد لایان نے فون پر فلسطینی ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کو کال کر کے مدد طلب کی، لیکن وہ بھی جلد ہی فائرنگ میں ہلاک ہو گئی، اور صرف ہند زندہ بچی۔ ہند نے فون پر مدد کے لیے کال جاری رکھی جس کا آڈیو ریکارڈنگ بعد میں عالمی سطح پر وائرل ہو گیا۔ ریکارڈنگ میں وہ خوفزدہ اور تنہا بچی مدد کے لیے پکارتی رہتی ہے، جبکہ پس منظر میں گولیوں کی مسلسل گرج سنائی دیتی ہے۔ پیرامیڈیکس یوسف زینو اور احمد المدحون، جو ریڈ کریسنٹ کی ایمبولینس میں ہند کی بچاؤ کے لیے روانہ ہوئے، بھی اسرائیلی فائرنگ کا نشانہ بنے اور وہ دونوں بھی جاں بحق ہو گئے۔ گاڑی اور ایمبولینس کے ملبے بعد میں دریافت ہوئے، جن میں ان کی لاشیں بھی تھیں۔ اس واقعے کے بعد عالمی انسانی حقوق ماہرین نے اس قتل کو جنگی جرم قرار دیا اور بین الاقوامی عدالت انصاف میں تحقیقات اور مقدمات کا مطالبہ کیا۔

## بارسلونا، اسپین: ساحل پر ہند رجب کا عظیم الشان پورٹریٹ، غزہ کے بچوں کیلئے آواز

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والی ۵ سالہ فلسطینی بچی ہند رجب کی یاد میں بارسلونا کے ساحل پر دلوں کو چھو لینے والا ایک بڑا اور پرکشش پورٹریٹ بنایا جس نے دیکھنے والوں کو جذباتی طور پر جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ ریت پر بنایا گیا یہ پورٹریٹ ہند رجب کی معصومیت کو نمایاں کرتا ہے، جو جنوری ۲۰۲۴ء میں اسرائیلی حملے کے سبب غزہ میں جاں بحق ہو گئی تھیں۔ اسی پورٹریٹ کے قریب بڑے الفاظ میں Free Childrens' Gaza (فری غزہ چلڈرن) تحریر کیا گیا، جو غزہ کے بچوں کے لیے آزادی، تحفظ اور انصاف کے مطالبے کی علامت ہے۔ واضح رہے کہ ہند رجب کی موت کو دو سال پورے ہو گئے ہیں۔

## اتر ریلوے

### کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی۔ آر جموں توی، اتر ریلوے، فیروزپور کے لئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز مورخہ 23-02-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 23-02-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفرس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

| ٹینڈر نمبر | کاموں کی تفصیلات | تخمینہ لاگت (روپے) | ٹینڈر کی قیمت (روپے) | ٹینڈر فارم اختتام کی تاریخ اور وقت | بیعانہ کی رقم #(روپے) | مدت تکمیل کام | ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت | ویب سائٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 762۔ٹی۔آر۔ڈی جموں توی۔ 2025-26 | جموں ڈویژن کے بھارولی۔بٹالہ سیکشن میں سکیشنگ سدھار کے ساتھ۔ ساتھ ٹی آر ڈی کا کام جاری ہے۔ | 2,35,99,563.51 | صفر | 23-02-2026 16.00 بجے تک | 2,68,000/- | 12 ماہ | 23-02-2026 15.00 بجے کے بعد | www.ireps.gov.in |

نوٹ: #ٹنڈر دہندگان براہ مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفرز یا تو ای۔پیمنٹ گیٹوے کے ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈیول کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں متذکر (انیکسچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے جائز ہے۔ بولی کی ویلڈیٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور باطل آفرز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیداروں کا ریلوے پر کوئی دعوی نہیں ہوگا۔ نمبر۔762۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2025-26 مورخہ 30-01-2026

353/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

# اسلام، عورت اور پردہ

## قرآن پارہ نمبر 4 سورہ 124 اشارہ کرتا ہے مردوں اور عورتوں کی روحانی برابری کا"

تحریر۔۔۔

ردا بشیر

**" اگر کوئی نیک کام کرے تو وہ مرد ہو یا عورت اور ایمان رکھتے ہیں وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ کم سے کم ظلم کیا جائے گا" قرآن کا متعدد حصہ مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے قابل قبول ہیں ان کے لباس کے لحاظ سے قرآن میں ارشاد ہے کہ " اور مومن مردوں سے کھو کہ وہ اپنی نگاھیں نیچی کریں اور اعتدال کریں یہ ان کے لئے خالص ہے بے شک اللہ ان کے کاموں سے واقف ہے اور مومن خواتین سے کھو کہ وہ اپنی نگاھیں نیچی اور شائستہ رکھیں اور صرف اس زینت کا مظاھرہ کریں جو ظاھر ہے وہ اپنی چھاتی پر پردہ ڈالے اور انکشاف نہ کریں" اسلام میں مسلم خواتین کے لئے اثر و رسوخ کیچار ذرائع ہیں پھلے دو" قرآن اور احادیث" کو بنیادی ماخذ سمجھا جاتا ہے جب کے بقیہ دو" ثانوی اور اخذ کردہ "ہیں. قرآن تمام مسلمانوں اور ان کے حیاتیاتی جنسی تعلق سے قطع نظر، اور علم کی جستجو کے لیے کوششیں کرنے کا حکم دیتا ہے یہ خدا کی نشانیوں سے پڑھنے ،سوچنے غور کرنے ،،اور سیکھنے کی مستقل ترغیب دیتا ہے مزید یہ کہ معلم نے مرد اور عورت دونوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی کی ہے۔**

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کیا کہ علم کی تلاش ہر مذہبی عورت اور مرد پر لازم ہے اپنے مرد ہم منصب کی طرح ہر عورت اخلاقی اور مذہبی ذمہ داری کے تحت ہیں کہ وہ علم حاصل کرے اپنی عقل کو فروغ دے اپنا نظریہ وسیع کرے اپنی صلاحیتوں کی ترجمانی کرے اور پھر اس صلاحیتوں کو اپنے اور معاشرے کے فائدے میں بروئے کار لائے۔نو آبادیاتی عہد کے دوران بیسویں برطانوی سلطنت کے اوائل تک مسلمانوں کے درمیان صنف کی جدوجہد جاری رہی۔

---1930 کی دہائی تک 25 لاکھ لڑکیاں سکولوں میں داخل ہو چکی تھی ان میں سے 0.5 فیصد لاکھ مسلمان تھی کچھ علماء قرآن مجید کی آیت نمبر 28:23 میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی جو ایک سوداگر تھیں سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ بات واضح اشارہ اور دلیل ہے کہ مسلمان خواتین ایک حد میں گھروں سے باہر رہ کر ملازمت کر سکتی ہیں پہلے کئی عرب ثقافتوں میں خواتین کو اپنی آزادی حاصل نہیں تھی خواتین کی ملازمت کے نمونے پوری مسلم دنیا میں مختلف

ہیں 2005 تک ان 16 فیصد پاکستانی خواتین معاشی طور پر سرگرم تھی جبکہ 52 فیصد انڈونیشین خواتین تھی 2012 ورلڈ اکنامک فورم کی ایک رپورٹ اور دیگر حالیہ رپورٹس کے مطابق مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کے خطے میں اسلامی خواتین کے لئے اپنی معاشی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اضافہ کر رہی ہیں دنیا میں سب سے کم لیبر خواتین فورس اردن ،عمان ،مراکش ایران ،ترکی ،الجیریا، یمن ،سعودی عرب، پاکستان اور شام ہیں ان میں سے کچھ ممالک ایسے ہیں جن کی خواتین پارلیمنٹیریز نہیں ہے خواتین کو اسلام کام کرنے کی اجازت دیتا ہے کچھ شرائط کے تحت مثال کے طور پر ایسی جگہ جہاں اس کے حقوق کا خیال کیا جاتا ہے ان کا احترام کیا جاتا ہے اسلامی قوانین خواتین کو اسلامی حالات میں کام کرنے کی اجازت دیتا ہے سعودی عرب میں سعودی خواتین کے لیے جون 2018 تک گاڑی چلانا غیر قانونی تھا۔
مردوں کے ساتھ فوجی اور دوسرے پیشوں میں انکے ساتھ خدمات سرانجام دینا ان کے لئے بھی غیر قانونی ہے لیکن اب وہاں خواتین کا ڈرائیونگ لائسنس کا حصول معمول بنتا جا رہا ہے۔قابل ذکر حالیہ خواتین کو اسلام قبول کرنے میں جرمن کی مصنف " کرسٹین بیکر " امریکی گلوکارہ اور ثقافتی "ایلین جیٹ جیکسن اینگلو فرانسیسی "مصنف براڈ کاسٹر اور اکیڈمی" مریم فرانسواس ترک اداکارہ تونے کا راز اور عیسائی آرتھوڈوکس " نے حال میں اسلام قبول کیا "سوانسیا یونیورسٹی" میں 75÷ مقیم خواتین نے اسلام قبول کیا۔
مردوں کی نسبت عورتوں نے زیادہ اسلام قبول کیا۔اور زیادہ تر خواتین تعلیم یافتہ، جوان اور پیشہ ور تھی۔یہ تعداد 2002 میں 32÷ اور 2011 میں 41÷ ہو گئی۔برازیل میں اسلام قبول کرنے والی 70÷ خواتین ہیں۔
خلافت میں پہلی مسلمان خاتون "انوشہ انصاری" ہیں 2006 میں ایک سروے میں بتایا گیا کہ زیادہ تر مسلمان خواتین خود کو مظلوم تصور نہیں کرتی۔
اعصاب کی مضبوطی اللہ نے ان کی گٹی میں رکھی ہے۔
انڈونیشیا کے ایک اسلامی پروفیسر "ناصر دین عمر" اسلام کے اندر سے ہی اصلاحی تحریک میں سب سے آگے ہیں. جس کا مقصد خواتین کو برابری کا درجہ دینا تھا ان کی تحقیقات میں ایک کتاب" قرآن فار وومن" بھی ہے جو ایک نئی نسوانی تعبیر پیش کرتی ہے پاکستان کی پہلی حجابی خاتون "پائلٹ شہناز لغاری" جنہوں نے حجاب کر کے جہاز اڑایا اور اپنا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں درج کروایا وہ اپنی برادری میں ایک اچھی سماجی کارکن بھی ہیں اور وہ معاشرے میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تربیتی مراکز بھی چلا رہی ہیں
"حفیظہ سید" رہنما معلم، ڈاکٹر، مصنف، آرٹسٹ کارکن اور اسی طرح کے دیگر اصلاحی کام اسلام کے دائرہ کار میں رہ کر کر رہی ہیں
"صوفینہ حمید "جرمنی جیسے ملک میں مسلمان ہونا اتنا بڑا نہیں جتنا بڑا حجاب پہننا ہے انکا کہنا ہے کہ حجاب نے اور مضبوط اور باہمت بنا ڈالا "مجھے لگتا ہے جیسے حجاب اوڑھنے کے بعد سے کسی بہت بڑی چیز کی نمائندگی کر رہی ہوں"
" رافیہ ارشاد "جو حجاب پہننے والی پہلی برطانیہ کی ڈپٹی ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئی ہیں انہیں امید ہے کہ وہ "ٹریل بلزر" بنے گی وہ کہتی ہیں کہ یہاں آنے پر تھوڑا سا وقت لگا لیکن یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔

**"منیبہ مزاری" حالات کی سختیاں اور ظالم وقت کے پے در پے اپنے اوپر سهنے والے وار کے باوجود ایک چٹان کی طرح اس ظالم سماج اور لوگوں کا چڑا رهی هیں. ملکی اور غیر ملکی سطح پر اپنی خدمات سرانجام مے رهی هیں.**

اس عظیم قوم کے ان عظیم بیٹیوں کو سلام۔۔۔۔۔۔۔۔

# ذی الحج کے افضل ایام العشر

تحریر۔۔۔ردا بشیر

قمری سال کا آخری مہینہ ذی الحج حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے دس راتوں کی قسم کھائی ہے "قسم ہے فجر کی ،اور دس راتوں کی"۔ مفسرین کے مطابق ان دس راتوں سے مراد ذی الحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں، بلاشبہ جو ذات خود عظیم ہو وہ صاحب عظمت شے ہی کی قسم کھاتی ہے۔اللہ عزوجل کا کسی شے کی قسم کھانا اس کی عظمت وفضیلت کی واضح دلیل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ماہ ذی الحجہ کا ابتدائی عشرہ اسلام میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں کو سب سے اعلیٰ وافضل قرار دیا ہے، ذی الحجہ کے دس دنوں میں اللہ تعالیٰ کو نیک عمل جتنا محبوب ہے اس کے علاوہ دیگر دنوں میں نہیں۔خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ" اور دنوں میں بندے کا عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب نہیں جتنا ذوالحجہ کے عشرہ میں محبوب ہے، اس عشرہ کے ہر دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر اور اس کی ہر رات کے نوافل شب قدر کے نوافل کے برابر ہیں" (ترمذی)۔
ایک دوسری حدیث میں خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ" دنیا کے افضل ترین دن ایام العشر (یعنی ذوالحجہ کے دس دن) ہیں"۔ صحابہ کرام نے عرض کیا" کیا اللہ کے راستے میں جہاد بھی (ان دنوں کے عمل سے بڑھ کر نہیں؟) فرمایا "نہیں، جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں۔سوائے اس شخص کے جو اپنی جان ومال کے ساتھ نکلا اور ان میں سے کسی چیز کے ساتھ واپس نہ لوٹا (یعنی شہید ہو گیا)"۔
حج جیسی عظیم عبادت کا رکن اعظم یوم عرفہ بھی انہی ایام میں ہے اسی مناسبت سے اس مہینے کا نام ذوالحجہ ہے یعنی حج والا مہینہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ "جس شخص نے اللہ کے گھر کا حج کیا اور بے ہودگی وفسق سے بچا رہا تو اس حالت میں لوٹے گا جیسے آج ہی ماں کے بطن سے پیدا ہوا ہو"۔
یوم عرفہ انتہائی شرف وفضیلت کا حامل ہے یہ گناہوں کی بخشش اور دوزخ سے آزادی کا دن ہے۔
اگر اول عشرہ ذی الحجہ میں سوائے یوم عرفہ کے اور کوئی قابل ذکر یا اہم شے نہ بھی ہوتی تو یہی اس کی فضیلت کے لیے کافی تھا۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اللہ تعالیٰ جس قدر عرفہ کے دن لوگوں کو آگ سے آزاد فرماتا ہے اس سے زیادہ کسی اور دن آزاد نہیں کرتا"۔ایک اور حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" شیطان یوم عرفہ کے علاوہ کسی اور دن میں اپنے آپ کو اتنا چھوٹا، حقیر، ذلیل اور غضبناک محسوس نہیں کرتا جتنا اس دن کرتا ہے۔
یہ محض اس لیے ہے کہ اس دن میں وہ اللہ کی رحمت کے نزول اور انسانوں

**قمری سال کا آخری مهینه ذی الحج حرمت والے مهینوں میں سے ایک هے. قرآن مجید فرقان حمید میں الله تبارک و تعالیٰ نے دس راتوں کی قسم کھائی هے "قسم هے فجر کی ،اور دس راتوں کی". مفسرین کے مطابق ان دس راتوں سے مرادذی الحجه کی پهلی دس راتیں هیں،**

کے گناہوں سے صرف نظر کا مشاہدہ کرتا ہے"۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" عرفہ کے دن کے روزے کے متعلق میں اللہ تعالیٰ سے پختہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس کی وجہ سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے" (صحیح مسلم)۔
مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عرفہ کے دن کا ایک روزہ ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے۔احادیث مبارکہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ذی الحجہ کے نو روزے، دس محرم اور ہر مہینے کے تین دن (ایام بیض) کے روزے رکھتے تھے۔واضح رہے کہ عشرہ ذی الحجہ میں روزے نو ذی الحجہ تک ہی رکھے جا سکتے ہیں، دس ذی الحجہ کو عید ہوتی ہے جس کا روزہ رکھنا جائز نہیں، اسی طرح عید الاضحیٰ کے بعد 11، 12، 13 ذی الحجہ جو ایام تشریق کہلاتے ہیں ان میں بھی روزہ رکھنا جائز نہیں۔

حج کے بعد مسلمانوں کی دوسری بڑی عید، عید الاضحیٰ بھی ماہ ذی الحجہ کی دس تاریخ کو ہوتی ہے۔عید کا دن جہاں خوشی ومسرت کا دن ہوتا ہے وہیں عید کی رات انعام والطاف کی رات ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت اور نوازش عید کی رات میں ہوتی ہے چاہے وہ عید الفطر کی رات ہو یا عید الاضحیٰ کی رات دونوں نہایت ہی اہمیت والی راتیں ہیں اور انسانوں کے لئے سعادت کا ذریعہ ہیں۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" کہ جس شخص نے عیدین کی راتوں میں اللہ کی رضا اور ثواب کے حصول کی خاطر قیام کیا تو اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا جس دن لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے" (ابن ماجہ)۔
قربانی جیسا عظیم اور مہتمم بالشان عمل بھی اسی مہینے میں انجام دیا جاتا ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اہم وعظیم قربانی کی وجہ سے قربانی کو سنت ابراہیمی کہا جاتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کے حکم پر اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی عظیم سنت قیامت تک جاری رہے گی۔ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" ذی الحجہ کی 10 تاریخ کو کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے بڑھ کر محبوب اور پسندیدہ نہیں، اور قیامت کے دن قربانی کرنے والا اپنے جانور کے بالوں ،سینگوں اور کھروں کو لے کر آئے گا (اور یہ چیزیں اجروثواب کا سبب بنیں گی) اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرف قبولیت حاصل کر لیتا ہے، لہٰذا تم خوش دلی کے ساتھ قربانی کیا کرو" (ترمذی)۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے" کہ جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے رک جائے"۔ یہ حکم مستحب ہے اور ان لوگوں کے لئے جو قربانی دینے والے ہوں، چاند دیکھنے سے لے کر جب تک کہ ان کی طرف سے قربانی نہ ہو جائے اس وقت تک سر کے بالوں اور دیگر بالوں کو نکالنے اور ناخن کاٹنے سے احتیاط کرنا چاہیے۔
جو لوگ قربانی دینے والے نہیں ہے ان کے لئے یہ حکم نہیں ہے۔عشرہ ذی الحجہ میں تکبیر وتسبیح اور ورد کی تلقین فرمائی گئی ہے، اور بطور خاص ایام تشریق میں تکبیرات تشریق پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔تکبیر تشریق 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ بلند آواز سے پڑھنا مرد وعورت دونوں پر واجب ہے، البتہ عورت بلند آواز سے نہ کہے۔
تکبیر تشریق صرف ایک دفعہ پڑھنا احادیث سے ثابت ہے۔جس شخص کی امام کے ساتھ رکعتیں رہ گئی ہوں اسے اپنی نماز پوری کر کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر تشریق پڑھنی چاہیے۔واضح رہے کہ تکبیر تشریق صرف فرض نماز کے بعد پڑھنے کا حکم ہے، سنت اور نفل کے بعد نہیں۔تکبیرات تشریق یہ ہیں "اللہ اکبر... اللہ اکبر...لا الہ الا اللہ... و اللہ اکبر...اللہ اکبر...وللہ الحمد"۔
لہٰذا ایام تشریق میں ہر شخص کو تکبیر تشریق پڑھنے کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔یوں تو ذی الحجہ کا پورا مہینہ ہی قابل احترام ہے لیکن اس کے ابتدائی دس دن تو بہت ہی فضیلت اور عظمت والے ہیں، جن میں بڑی بڑی عبادتیں جمع ہو جاتی ہیں یعنی نماز، روزہ، حج اور قربانی، ان تمام خصوصیات کی بناء پر ذی الحجہ کے پہلے عشرہ کی اہمیت اور افضلیت دو چند ہو جاتی ہے۔
غرضیکہ رمضان المبارک کے بعد ان ایام میں اخروی کامیابی اور بخشش حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے، ہمیں ان بابرکت ایام میں بڑھ چڑھ کر نیک اعمال کرنا چاہیے۔

وطن
سرینگر

## ماضی کی طرز زندگی کو واپس لایا جائے تو حالات بدلیں گے

کہاں گئے وہ دن جب ہم ایک دوسرے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُر سکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے جس غلام ملک میں وہ لوگ رہتے تھے اس ملک کو آزاد کرنے میں سبھی مذاہب کے لوگوں نے ہم آہنگی اور آپسی بھائی چارے کے ساتھ انگریزوں کے ساتھ لڑ کر آزادی حاصل کی اور ملکر فاقہ کشی کرتے ہوئے اس کو آزادا اور جمہوری ملک بنانے میں کامیابی حاصل کی لیکن پھر انسان اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑانے لگا اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود و حقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہو کر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔ اس کے بنیادی محرکات یہ ہیں کہ انسان نے مذہب کے اصولوں کی پابندی اور اخلاقی اقدار کی پاسداری سے اپنا توجہ ہٹا کر بے راہ روی، منشیات کے دھندوں اور بے حیائی کے طور طریقوں میں داخل ہوگیا۔ موجودہ دور میں انسان اگر چہ معاشی طور خود کفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتے ہیں لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔ اس کے بنیادی محرکات ہیں کہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے جان کر بھی نا آشنا ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق و باطل کے درمیان تفاوت کرنے سے انسان قاصر رہتا ہے۔ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہو جاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی و غم کی تقریبات و دیگر معمولات زندگی ایسی حسین وجمیل تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ماضی میں انسان اقتصادی اور معاشی طور خود کفیل نہیں تھا۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاوِن و مددگار رہتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجماں ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب، ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی نا آشنا ہو جاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُر امن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خود غرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تا کہ انسان اپنے نفس کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہو سکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہو جائے گا۔

# ہندوستان کی آزادی اور جمہوریت کی بحالی میں علماء ومدارس کا اہم کردار

تحریر:---جاوید اختر بھارتی

ہندوستان کی تاریخ میں **26** جنوری اور **15** اگست کا دن بہت ہی اہمیت کا حامل ہے یہ دونوں قومی تہوار کا دن ہے یعنی **15** اگست **1947** کو ہندوستان آزاد ہوا اور **26** جنوری **1950** کو ملک کے آئین کا نفاذ ہوا ایک کو ہم جشن آزادی کے نام سے اور دوسرے کو جشن جمہوریہ کے نام مناتے ہیں اور مجاہدین آزادی کے ایثار وقربانی کا تذکرہ بھی کرتے ہیں اور انہیں خراج عقیدت بھی پیش کرتے ہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ جمہوریت کا کیا مطلب ہے تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارے ملک میں تقریر وتحریر کی آزادی ہے، ووٹ دینے، ووٹ مانگنے اور سیاسی پارٹی بنانے کا اختیار ہے، نگر پنچایت کے سبھاسد سے لے کر اسمبلی و پارلیمنٹ کے ارکان تک اور گرام پنچایت کے پردھان سے لے کر ملک کے وزیر اعظم تک عوام کے سامنے جوابدہ ہیں آئین کے دائرے میں رہ کر سب کو اپنی بات کہنے کا حق ہے یہی جمہوریت ہے۔

یہ صد فیصد سچائی ہے کہ علماء □ کرام کی بدولت ہی بھارت انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا ہے اور آج بھی مدارس میں ملک سے وفاداری کی تعلیم دی جاتی ہے امن وسلامتی کا پیغام دیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ملک میں جب بھی کوئی مسئلہ درپیش آیا ہے تو مسلمانوں نے آگے بڑھ کر ملک کی حفاظت کی ہے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیا ہے اس لئے نہ تو مسلمانوں پر شک کی گنجائش ہے اور نہ ہی دینی مدارس پر انگلی اٹھانے کی گنجائش ہے ایک بات یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ ہر احتجاج ومظاہرے کو طاقت کے استعمال کے ساتھ روکا جانا یہ جمہوریت کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش ہے اس لیے کہ سیاسی پارٹیوں اور حکومت کے فیصلوں پر احتجاج وخیر مقدم دونوں کا اختیار ملک کے آئین نے دیا ہے اور آئین تب بنا ہے جب سبھی مذاہب کے ماننے والوں نے صف آرا ہو کر انگریز جیسی ظالم و بدبخت قوم کے خلاف علم بغاوت بلند کیا اور ہندوستان کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد کرایا۔

وقتاً فوقتاً کچھ فرقہ پرست جس طرح بدزبانی کرتے ہیں اور دینی مدارس پر جو بیہودہ الزامات لگاتے ہیں اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے انہیں یہ بات نہیں بھولنا چاہیے کہ جہاں اسلام ہوگا وہاں سلامتی ہوگی جہاں ایمان والے ہوں گے وہاں امن وامان ہوگا کیونکہ اسلام کے معنیٰ ہی سلامتی کے ہیں اور سلامتی کی ہی مذہب اسلام تعلیم بھی دیتا ہے ماضی میں جو پورے ملک میں احتجاج اور مظاہرہ ہو رہا تھا اسے قطعی طور پر مذہبی نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت نہیں تھی اور مذہبی تھا بھی نہیں بلکہ جس طرح ملک آزاد کرانے میں ہر مذاہب کے لوگوں نے حصہ لیا تھا اسی طرح آئین وجمہوریت بچانے کے لئے اور جمہوریت کی شان بڑھانے کے لئے ہر مذاہب کے لوگ احتجاج و مظاہرے میں حصہ لے رہے تھے اس لئے کہ ہر انصاف پسند و سیکولرازم میں یقین رکھنے والے کو اس بات کا احساس ہو رہا تھا اور احساس ہو رہا ہے کہ شہریت ترمیمی قانون سے ملک کا زبردست نقصان ہوگا اس سے مذہبی منافرت بڑھے گی اور فرقہ پرست طاقتیں مضبوط ہوں گی،، اور ملک میں فرقہ پرستی نہ رہے اور پوری طرح امن وسکون قائم رہے یہ ملک کے ہر شخص کی ذمہ داری ہے۔

مسلمانوں کو بھی اپنے آباؤ واجداد کی تاریخ کو یاد رکھنا ہوگا کیونکہ جو قوم اپنے اسلاف کی تاریخ بھلا دیتی ہے وہ قوم سیاسی طور پر اپنا وجود کھو دیا کرتی ہے کہیں اس کی کوئی شناخت نہیں ہوتی اور وہی حال آج ملک میں مسلمانوں کا ہے اس لیے جمہوریت میں سیاسی پہچان کا ہونا لازمی ہے اور سیاسی پہچان تبھی قائم ہوگی جب ہم اپنے اسلاف کی تاریخ سے روشناس ہوں گے۔ آج علماء □ کرام پر مقدمات درج کئے جا رہے ہیں جبکہ اس ملک کو آزاد کرانے کیلئے علماء □ کرام نے سروں پر کفن باندھے انگریزوں کے خلاف علم بغاوت بلند کرتے ہوئے ہزاروں ہزار کی تعداد میں شہید ہوئے ہیں علامہ فضل حق خیرآبادی جنہوں نے انگریزوں کی حکومت کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا تھا جنہیں کالا پانی کی سزا دی گئی فتویٰ واپس لینے کے لئے دباؤ بھی ڈالا گیا لیکن علامہ فضل حق خیرآبادی نے کہا کہ فتویٰ طبیعت کی روشنی میں نہیں دیا جاتا ہے کہ جب چاہے بدل دیا جائے بلکہ فتویٰ شریعت کی روشنی میں دیا جاتا ہے اس لیے بدلا نہیں جاسکتا اور ہم جس مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اس مذہب میں وطن عزیز سے محبت اور حفاظت کرنے کی تعلیم دی گئی ہے اور اس پر عمل کرنا نصف ایمان تک قرار دیا گیا ہے تو ہم اپنی آخری سانس بھی اپنے ملک ہندوستان کے لئے قربان کر دیں گے، اپنے خون کا آخری قطرہ تک ملک کے لئے بہا دیں گے لیکن فتویٰ نہیں بدلیں گے مولانا ابوالکلام آزاد کی بیوی بیمار تھی اور مولانا آزاد جیل کے اندر تھے انگریز نے پیغام بھیجا کہ اگر مولانا آزاد تحریر دیں اپنے آپ کو تحریک آزادی سے الگ کرنے کی تو ہم انکی بیوی کی بیماری کے مدنظر انہیں رہا کر دینگے جب یہ پیغام جواہر لال نہرو نے ان تک پہنچایا تو مولانا آزاد نے کہا کہ ایک طرف میری بیوی بیمار ہے اور دوسری طرف میری ماں کو انگریزوں نے غلامی کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے ایسے میں مجھے اپنی بیوی کی فکر نہیں ہے بلکہ اپنی ماں کی فکر ہے میں اپنی ماں کو انگریزوں کی زنجیروں سے آزاد کرانے کے لئے اپنی بیوی کی بیماری کو نظر انداز کر سکتا ہوں لیکن ماں کو سسکتا ہوا اور زنجیروں میں کراہتا ہوا نہیں دیکھ سکتا مجھے اپنی بیوی کی بیماری منظور ہے، بیوی کی اٹھتی ہوئی ارتھی منظور ہے، بیوی کا جاتا ہوا جنازہ منظور ہے مگر مجھے ایسی رہائی منظور نہیں ہے۔

ریشمی رومال کی تحریک علماء □ کرام نے چلائی، انقلاب زندہ باد کا نعرہ علماء □ کرام نے لگایا، گاندھی جی کو مہاتما کا خطاب علماء □ کرام نے دیا، تقسیم ہند کی مخالفت علماء □ کرام نے کیا، جامع مسجد کی سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر انگریزوں کے خلاف خطاب علماء □ کرام نے کیا، ملک کی آزادی کے بعد جب دستور ہند مرتب ہوا تو سب سے پہلے خیر مقدم علماء □ کرام نے کیا، قدم قدم پر ملک سے حب الوطنی کا ثبوت علماء □ کرام نے دیا اور ہزاروں علماء □ نے ملک کو آزاد کرانے کے لئے اپنی جانیں قربان کیں ان کا تعلق اسی مدارس سے تھا جن مدارس پر آج کچھ فرقہ پرست ذہنیت کے لوگ گھناؤنے الزامات لگا رہے ہیں اگر اپنی آنکھوں سے نفرت اور تعصب کی عینک اتار کر دیکھیں تو ہندوستان کے مدارس ملک کی آزادی کی لڑائی اور جمہوریت کے فروغ کا ایک حصہ نظر آئیں گے لیکن یہاں تو ہندو مسلم اتحاد کو توڑ کر اور دونوں کے جذبات کو ابھار کر سیاست کی روٹی سینکنے کا کچھ لوگوں نے ٹھیکہ لے رکھا ہے جنہیں نہ تو ملک کی پرواہ ہے اور نہ ملک کی عوام کی پرواہ ہے نہ آئین کی پرواہ ہے نہ عہدے کے وقار کی پرواہ ہے بس سروں پر غرور سوار ہے زبان درازی، بدکلامی، بدزبانی، گالی اور دھمکی و اشتعال انگیز بیانات وتقریریں کرنا ان کا مشغلہ بن گیا ہے اور آج ہماری صفوں میں بھی ایسے ایسے تنگ نظر پیدا ہو گئے ہیں کہ ملک کی آزادی سے متعلق بھی مضامین لکھتے ہیں تو مکتب فکر کی بنیاد پر لکھتے ہیں، ان کے مضامین سے اختلافات، تعصبات، بغض حسد نفرت کی بو آتی ہے اور اس کے باوجود بھی صحافی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں وجہ یہ ہے کہ ان کی سوچ کا دائرہ بہت چھوٹا ہے میرے نزدیک بلا تفریق مذہب وملت وہ سب قابل احترام ہیں جنہوں نے ملک کو آزاد کرانے میں جان ومال کی قربانی دی ہے۔

مضمون نگار کا پتہ رابطہ نمبر:۔
javedbharti508@gmail.com
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

# اورادالفتحیہ اور کچھ بے بنیاد اعتراضات

تحریر/ میر امتیاز آفریں

کشمیر میں اورادفتحیہ کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ شاید قران کریم کے بعد ہمارے یہاں یہ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ ہزاروں مساجد میں روز نماز فجر کے بعد والہانہ انداز سے اس کا بلند آواز میں اجتماعی طور پر ورد کیا جاتا ہے۔ مساجد، خانقاہوں اور کتب خانوں میں اس کی لاتعداد کاپیاں موجود ہیں۔ نجی اور اجتماعی مجالس میں اس کو پڑھنے کا اہتمام ہوتا ہے۔ دراصل بانی مسلمانی کشمیر میر سیّد علی ہمدانیؒ نے بذاتِ خود مسلمانان کشمیر کے لئے اورادفتحیہ کا باآواز بلند ورد تجویز فرمایا تھا اور الحمدللہ یہ قوم اس پر قائم ودائم ہے۔

حضرت شاہ ہمدانؒ نے اپنی وصیت میں یہ الفاظ بھی کہے:

"۔۔۔اوراد بخوانید این نصائح را قبول کنید تا بسعادتِ دنیا و آخرت برسید و اگر بر غیر آن باشید ستمار این در بعدہ فرمود خیر باد و بر وید ونماز بگزارید"

ترجمہ: اورادفتحیہ پڑھتے رہنا ان چند نصیحتوں پر عمل کرلو تا کہ دنیا وآخرت کی سعادت مندی حاصل کرلو گے اگر اس کے علاوہ کوئی اور طریقہ اپنا لوگے تو اس کے جوابدہ تم خود ہو گے جاؤ! اللہ کے حفظ وامان میں اور نماز ادا کرو۔

لوگ اکثر اس اوراد کو بغیر سمجھے پڑھتے ہیں اس لئے اس کی رہنمائی سے مکمل طور پر فیضیاب نہیں ہو پاتے۔ اورادفتحیہ کا رسمی طور پر ورد تو کیا جاتا مگر اس کے مندرجات پر غور وفکر کر کے اپنے عقائد واعمال کا جائزہ لے کر اپنی اصلاح نہیں کی جاتی جس سے معترضین کو لب کشائی کا موقع ملتا ہے۔

دوسری طرف کچھ لوگ کبھی تو اس کی **authenticity** کے حوالے سے بے بنیاد شکوک وشبہات پھیلاتے رہتے ہیں اور کبھی ذکر بالجہر تو کبھی اجتماعی اورادخوانی پر بدعت کے فتوے داغ کر انتشار پھیلانے کی کاوشیں کرتے رہتے ہیں۔ امیر شریعت علامہ قاسم شاہ بخاریؒ لکھتے ہیں:

"اس لادینیت اور دہریت کے زمانے میں اصلاح امت اور تعلیم مسلمین کے لئے اس کا جہراً پڑھنا تریاقِ اکبر سے کچھ کم نہیں ہے۔" (انفاسِ قدسیہ)

کچھ لوگ اس کے کچھ منتخب مقامات (**selected places**) کو **highlight** کرکے اپنے مخصوص تصور توحید کے ابلاغ کے لئے اس کا سہارا تو لیتے ہیں مگر ساتھ ہی دیگر مقامات جو ان کے مخصوص مسلکی سانچے میں فِٹ نہیں ہوتے ان سے چشم پوشی بھی کرتے ہیں۔ دراصل ان سے یہ بات ہضم نہیں ہو پاتی کہ کس طرح توحید کا اتنا عظیم داعی والہانہ انداز سے ندا کے ساتھ بارگاہِ رسالت مآب میں پے در پے صلوٰۃ وسلام کے نذرانے پیش کرتا ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

اسی طویل سلام میں آگے رسولِ مکرمؐ کی شفاعتِ عظمٰی کے تصور کو بھی اجاگر کیا گیا ہے:

الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع المذنبین

فرقہ واریت کا ستیاناس ہو کہ اورادفتحیہ جو بحیثیت مجموعی کشمیری مسلمانوں کے لئے ایک گرانقدر اثاثہ کی حیثیت رکھتی ہے سے فکری وروحانی استفادہ کرنے کے بجائے اسے بھی مذہبی انتشار کی نذر کر دیا گیا ہے اور اس کے بارے میں شکوک وشبہات پھیلائے گئے ہیں۔

اورادالفتحیہ میں مبینہ طور پر تحریفات (**distortion**) کا اعتراض نیا نہیں ہے اس قسم کے بے بنیاد دعویدار سستی شہرت کے لئے نمودار ہوتے رہتے ہیں جن کی طرف زیادہ دھیان دینے کی قطعی ضرورت نہیں۔ ان کے ردوابطال کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اولاً تو اس کتاب کے بے شمار مستند نسخے کشمیر سے لے کر تاجکستان تک، برصغیر سے لے کر ایران، ترکی، یورپ اور سعودی عرب تک، پوری دنیا میں متداول ہیں اور اس کے مختلف نسخے کتب خانوں اور لائبریریوں میں موجود ہیں جن میں یکسوئی پائی جاتی ہے۔ دوسری طرف ہزاروں لوگوں نے اورادفتحیہ کو سینہ بہ سینہ **oral tradition** کے ذریعے منتقل کیا ہے۔ آج بھی ہمارے یہاں ہزاروں لوگ پائے جاتے ہیں جو اورادفتحیہ کے حافظ ہیں۔ اس لئے اوراد فتحیہ کی **authenticity** پر حرفِ اعتراض اٹھانا خورشید مبین کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔

اس نغمہ توحید کی عظمت کا کیا کہنا جس کی عظمت کے قصیدے بیان کرنے والوں میں شیخ العالم شیخ نورالدین نورانیؒ، حضرت سلطان العارفین مخدوم حمزہ کشمیریؒ، حضرت بابا داود خاکیؒ، بشمول امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ جیسے ارباب علم وعرفان ہوں۔

زکر اورادیو وظیفہ آسی
ہی کہ کس کرِتھ ڑے پیتی مان
کریہ کھوتہ ژور یو انصاف آسی
توے سیتی لگی ایمان
(علمدار کشمیر شیخ نورالدین نورانیؒ)

ترجمہ: اگر زکر واوراد تمہارا وظیفہ اور معمول ہوگا تو کون ہے جو تمہیں پیچھے چھوڑ پائے گا۔ پھر اگر عبادات وریاضات سے زیادہ تم میں عدل وانصاف کرنے کا وصف پایا جائے گا تو پھر واقعی تم نے ایمان کی دولت حاصل کی۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# باقیات

101

نے دو آئی اے ایس افسران کو جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں شامل ہونے میں سہولت فراہم کرنے کیلئے فارغ کر دیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ آئی اے ایس افسران انجلی سہراوت اور کمار ابھیشیک کو دہلی حکومت میں ان کے متعلقہ عہدوں سے باضابطہ طور پر فارغ کر دیا گیا ہے۔ انجلی سہراوت، **2013** بیچ کی آئی اے ایس آفیسر، دہلی میں ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن اور ڈائریکٹر ٹورازم، ٹرانسپورٹ اینڈ ٹریڈ کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں، جب کہ کمار ابھیشیک، **2016** بیچ کے افسر، ڈپٹی کمشنر، آؤٹر نارتھ دہلی کے طور پر تعینات تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں افسران کے فروری کے پہلے ہفتے کے آخر تک جموں و کشمیر میں ڈیوٹی کے لیے رپورٹ ہونے کی امید ہے۔ebruary

102

مخالفت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نعرے کی مخالفت بنگال کی وراثت، قوم کی ثقافت اور شناخت کے خلاف ہے، اور پوچھا کہ کیا بنگال کے لوگ اسے قبول کریں S۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ انتخابات میں ترنمول کانگریس کی حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ جدوجہد آزادی کے دوران شہید ہوئے ان کے آخری الفاظ ''وندے ماترم'' تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے ملک بھر میں ''وندے ماترم'' کے **150** سال/ پورے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نعرہ بنگال سے کشمیر، کنیا کماری اور گجرات سے بنگال تک اٹھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ وندے ماترم کی تسبیح کو مغربی بنگال کے آنے والے انتخابات سے جوڑ کر اسے کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جناب شاہ نے کہا کہ وندے ماترم کبھی صرف مغربی بنگال یا ہندوستان تک محدود نہیں رہا۔ دنیا میں جہاں کہیں آزادی کے چاہنے والے تھے وہ اپنی خفیہ ملاقاتوں میں بھی وندے ماترم گاتے تھے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ آج بھی جب سرحد پر کوئی سپاہی یا داخلی سلامتی کے لیے پولیس کا جوان سب سے بڑی قربانی دیتا ہے تو اس کے ہونٹوں پر وندے ماترم ہوتا ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ وندے ماترم گانا آزادی کا اعلان، جدوجہد آزادی کی تحریک اور وہ طاقت بن گیا جس نے مادر ہند کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد کیا۔ یہ وندے ماترم ہی ہے جو ہندوستان کے شہیدوں کو تحریک دیتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ آخری قربانی دیتے ہیں، دوبارہ جنم لیتے ہیں اور اگلے جنم میں ہندوستان ماتا کے لیے دوبارہ اپنی جانیں پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری قدیم قوم کو صدیوں تک اپنی لازوال ثقافت کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے بہت سے عظیم مفکرین اور باباؤں نے وندے ماترم سے تحریک حاصل کی۔

103

'مطابق منوج سنہا نے کہا، "ملک میں دیوی کا پہلا بین الاقوامی میوزیم کٹرہ میں قائم ہونے والا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کٹرا، اور درحقیقت پوری قوم کو اس میوزیم پر فخر ہوگا۔" کٹرا میں تریکوٹہ پہاڑیوں میں ماتا ویشنو دیوی کا غار مزار ہے جہاں ہر سال دنیا بھر سے **80** سے **90** لاکھ زائرین عبادت کے لیے آتے ہیں۔ حکام کے مطابق، میوزیم میں شکتی پیٹھوں کے ساتھ ساتھ دیویوں' کے لیے وقف بڑے مندروں کی نقلیں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ کٹرا میں مجوزہ میوزیم دیوی ویشنو دیوی اور اس خطے سے وابستہ روحانی، ثقافتی اور تاریخی ورثے کو اجاگر کرے گا اور امید کی جاتی ہے کہ ایک اہم یاتری اور سیاحتی مقام کے طور پر کٹرا کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گا۔ اس اقدام کا مقصد دیوی روایات اور شکتی پوجا سے متعلق تحقیق اور علم کے لیے ایک عالمی مرکز تیار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ملک کی بھرپور روحانی اور ثقافتی میراث کے تحفظ اور نمائش کی طرف ایک اہم قدم ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ میوزیم کا تصور ایک عالمی معیار کے ادارے کے طور پر کیا گیا ہے جو مزار اور جموں و کشمیر کے وسیع علاقے سے جڑی داستانوں، روایات، نوادرات اور تاریخی داستانوں کی دستاویز کرے گا۔ یہ زائرین کو زیارت سے منسلک عقیدے، فن اور فن تعمیر کے بارے میں گہری بصیرت بھی فراہم کرے گا۔ عہدیداروں نے کہا کہ اس پہل سے کٹرا کی شناخت کو عالمی روحانی مقام کے طور پر مزید مضبوط کرنے کی امید ہے، جو ہندوستان اور بیرون ملک سے زائرین، علماء اور سیاحوں کو راغب کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ سے ثقافتی ورثے کو فروغ دینے، سیاحت کی ترقی اور جموں و کشمیر میں پائیدار ترقی کے ایل جی کے وسیع وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے ساتھ ہیریٹیج سیاحت کو فروغ دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کو سہارا دینے کی بھی توقع ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ اس پہل سے کٹرا کی شناخت کو عالمی روحانی مقام کے طور پر مزید مضبوط کرنے کی امید ہے، جو ہندوستان اور بیرون ملک سے زائرین، علماء اور سیاحوں کو راغب کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ سے ثقافتی ورثے کو فروغ دینے، سیاحت کی ترقی اور جموں و کشمیر میں پائیدار ترقی کے ایل جی کے وسیع وژن کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے ساتھ ہیریٹیج سیاحت کو فروغ دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کو سہارا دینے کی بھی توقع ہے۔

**104**

تجارتی یونینوں، تعلیم وصحت کے شعبے، ایم ایس ایم ای، صنعت و تجارت، مالیاتی شعبے اور کیپیٹل مارکیٹ کے نمائندے شامل تھے۔ زرعی وزیر شیو راج سنگھ چوہان نے بھی زراعت اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف پہلوؤں پر وسیع مشاورت کی اور تجاویز کی ایک جامع رپورٹ وزیر خزانہ کو پیش کی۔ بجٹ کی تیاری کے دوران عوام، بالخصوص نوجوانوں سے بھی مختلف پلیٹ فارمز کے ذریعے رائے لی گئی ہے، جو آنے والے بجٹ میں جھلک دکھائے گی۔ یہ بجٹ نہ صرف اقتصادی سمت کا تعین کرے گا بلکہ حکومت کی ترجیحات اور عوامی توقعات کو بھی سامنے لائے گا، جس سے ملک کی معیشت اور ترقی کے نئے امکانات وابستہ ہیں۔

**105**

تھے۔ اپ گریڈیشن کا کام پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے ذریعے انجام دیا جائے گا اور اس کا دعلاقے کے لوگوں کیلئے سڑک کی رابطہ کاری کو بہتر بنانا اور محفوظ، ہموار نقل وحمل کو یقینی بنانا ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے مقامی عوام کو مبارکباد دی اور کہا کہ یوٹی کی حکومت دور دراز اور دیہی علاقوں میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنانے کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بہتر سڑکیں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے، مذہبی مقامات تک رسائی آسان بنانے اور مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مقامی لوگوں نے حکومت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں۔

**106**

کیا جا سکتا، بلکہ یہاں ایک مضبوط اور پائیدار مقامی روزگار کا نظام قائم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حالیہ دنوں میں وادی سے باہر کشمیریوں پر ہونے والے واقعات نے عوام کو مجبور کیا ہے کہ وہ بیرون ریاست کام کرنے پر دوبارہ غور کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں پیش آئے واقعات نے کشمیری عوام کو یہ سوچنے پر مجبور کیا ہے کہ وہ اپنی عزت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے باہر جانے کے بجائے اندرون ریاست مواقع تلاش کریں۔ انہوں نے کہا کہ اب لوگ زیادہ تر اندرونی سطح پر روزگار کے مواقع کو ترجیح دے رہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ کشمیری عوام کی عزت اور سلامتی کو اولین ترجیح دینا لازمی ہے اور اس کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنا کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''اپنے عوام کے تحفظ اور انہیں طویل مدتی مواقع فراہم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم جموں و کشمیر کے اندر ہی ایک مضبوط روزگار کا نظام قائم کریں۔'' وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت مقامی صنعتوں، خدمات اور ہنر مندی کو فروغ دینے پر توجہ دے رہی ہے تاکہ روزگار کی فراہمی نہ صرف ممکن بلکہ جامع بھی ہو۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ریاست کے نوجوانوں کو ایسے مواقع فراہم کیے جائیں جن سے وہ محفوظ اور باوقار زندگی گزار سکیں۔ یہ بیان نہ صرف موجودہ حالات کی عکاسی کرتا ہے بلکہ مستقبل کے لیے ایک واضح سمت بھی فراہم کرتا ہے، جس میں جموں و کشمیر کے اندرونی وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر عوامی فلاح اور معاشی استحکام کو یقینی بنایا جائے۔

107

سنگھ نے ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس جموں کی جانب سے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) جموں کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ تربیتی ورکشاپ پروگرام کے اختتامی سیشن سے خطاب کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈاکٹر ارون کمار منہاس، آئی آئی ٹی جموں کے ہیومینٹیز اینڈ سوشل سائنسز ڈیپارٹمنٹ سے پروفیسر بھوی انچ بورواہ اور ڈاکٹر مجتبیٰ اوجھا، دیگر فیکلٹی ممبران، سائنسدان، ریسرچ اسکالرز اور طلبہ کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر سیکرٹری نے کام کرنے کے ماحول میں تبدیل ہونے والی حرکیات کے ساتھ صلاحیت کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے شرکاء سے مطالبہ کیا کہ وہ ابھرتی ہوئی ضروریات سے نمٹنے کیلئے اپنے موجودہ ہنر کو اپ گریڈ کریں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ارون منہاس نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیٹا اینالیٹکس اور اے آئی ای گورنس کو بے مثال کارکردگی اور شفافیت کے ساتھ شہریوں کی خدمت میں انقلاب لا رہے ہیں

**108**

جی آپریشنز ڈی ٹی ای وٹھل کمار، اے ڈی جی جموں و کشمیر زون راجیش کمار، آئی جی، اوپریشنز کشمیر سیکٹر ونیت برجلال اور آئی جی سری نگر سیکٹر یون کمار شرما نے بٹالین ہیڈکوارٹر کا معائنہ کیا۔ ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف جی پی سنگھ نے یہاں ایک آپریشنل میٹنگ کی صدارت کی اور جوانوں کے ساتھ بات چیت کی۔ ڈی جی سی آر پی ایف جی پی سنگھ نے مزید ہیڈکوارٹر سری نگر سیکٹر سی آر پی ایف کا دورہ کیا اور ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی اور نئے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ کشمیر وادی میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈی جی سی آر پی ایف جی پی سنگھ نے دہشت گردی کی سرگرمیوں کا تعلق ہونے تک وادی میں واقعات سے پاک اور پرامن ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے سی آر پی ایف کے غیر متزلزل عزم کی تصدیق کی۔ معلوم ہوا کہ ہفتہ کے روز ڈی جی سی آر پی ایف جی پی سنگھ نے گروپ سینٹر سری نگر کا دورہ کیا اور تمام کمانڈروں کے ساتھ سیکورٹی کے منظرنامے اور آپریشن کی تیاریوں پر غور کیا۔ مزید ڈی جی نے **44**ویں بٹالین کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور ایک سینک سمیلن میں جوانوں سے بات چیت کی اور ان کی شکایات کا ازالہ کیا۔ اپنے خطاب میں ڈی جی سی آر پی ایف جی پی سنگھ نے ڈیوٹی کے ساتھ ثابت قدمی اور مادر وطن کی خدمت پر اہلکاروں کی تعریف کی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار بھی کیا کہ فورس جوش اور جذبے کے ساتھ قوم کی خدمت جاری رکھے گی۔

109

بندی اور اس پر عمل درآمد کے لیے مربوط کیا گیا تھا۔ فوج کے وائٹ نائٹ کور نے ایکس پر لکھا'' جاری مشترکہ آپریشن تراشی-I کے دوران **31** جنوری کی صبح ڈولگام کے عام علاقے میں وائٹ نائٹ کور، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کے دستوں نے دہشت گردوں کے ساتھ رابطہ دوبارہ قائم کیا''۔ انہوں نے مزید لکھا کہ ایک گھیرا قائم کر لیا گیا ہے اور کارروائیاں جاری ہیں۔ پچھلے پندرہ دنوں میں یہ چوتھی بار ہے کہ علاقے میں دہشت گردوں کے ساتھ رابطہ قائم ہوا ہے۔ خیال رہے کہ کشتواڑ جنگلات میں دہشت گردوں کیخلاف آپریشن کو وسیع کرتے ہوئے کئی علاقوں میں ہائی سپیڈ انٹرنیٹ سروس پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ سیکورٹی فورسز نے خطہ چناب کے کشتواڑ ضلع میں تین چھپے ہوئے جیش محمد دہشت گردوں کے ایک گروپ کو تلاش کرنے اور انہیں ہلاک کرنے کیلئے برف سے ڈھکی ہوئی چترو پٹی میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن کو تیز کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ موبائل انٹرنیٹ خدمات کو سنگھ پورہ، چنگام اور چترو کے چھ کلومیٹر کے دائرے میں عارضی طور پر معطل رکھا گیا تاکہ جاری آپریشن کے دوران ملک دشمن عناصر کے ذریعہ اس کے غلط استعمال سے بچا جا سکے۔ اس علاقے میں آپریشن **18** جنوری کو شروع کیا گیا تھا، جس کے نتیجے میں مندرال سنگھ پورہ کے قریب سونار جنگل میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا تھا جس میں ایک اہلکار جاں بحق ہو گیا تھا جبکہ سات فوجی زخمی ہوئے۔ اگرچہ دہشت گرد گھنی پودوں اور مشکل علاقے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، لیکن سیکورٹی فورسز نے دو فٹ سے زیادہ برفباری کے باوجود دہشت گردوں کی تلاش جاری رکھی۔

**110**

ادارے کے اندر مختلف صحت کی سہولیات کا وسیع جائزہ لیا جن میں ایمرجنسی وارڈز، مریض وارڈز، تشخیص یونٹس اور دیگر اہم شعبے شامل تھے۔ انہوں نے ضروری ادویات کی دستیابی، طبی آلات، صفائی، عملے کی حاضری اور مجموعی مریض کی دیکھ بھال کے نظام کا جائزہ لیا۔ صحت کی وزیر نے مریضوں اور تیمارداروں سے بھی براہ راست بات چیت کی تاکہ علاج کے معیار، ڈاکٹروں کی دستیابی، نرسنگ کیئر اور دیگر معاون خدمات کے بارے میں رائے حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے ان کی شکایات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں خلاء کو دور کرنے اور صحت کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ دورے کے دوران وزیر نے ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل عملے اور ہسپتال انتظامیہ سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ'' عوامی صحت کے اداروں میں ہمدردی، پیشہ وارانہ رویہ اور احتساب مریضوں کو معیاری علاج یقینی بنانے کیلئے بہت اہم ہے۔''

**111**

شمالی کمان کے آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے انسداد دہشت گردی گرڈ اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے کشتواڑ کا دورہ کیا''۔ انہوں نے مزید لکھا'' آرمی کمانڈر نے زمینی کمانڈروں اور فوجیوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے جاری کوششوں میں ان کے غیر متزلزل عزم کو سراہا''۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کو، شمالی فوج کے کمانڈر نے جموں میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی اور جموں کے خطے میں سیکورٹی کی ابھرتی ہوئی حرکیات کا جائزہ لیا، جس میں انسداد دہشت گردی کے گرڈ کو مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی۔

112

پر وادی چناب میں، ہلکی بارش و برفباری ہو سکتی ہے۔ جبکہ شام یارات کے وقت جنوبی کشمیر کے کچھ حصوں میں ہلکی بارش و برفباری بھی ہو سکتی ہے، اور ساتھ ہی سونمرگ، دراس محور، اور گریز، تلیل و ملی پر بھی برف باری کی سرگرمی ممکن ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق **2** فروری کو خشک موسم غالب رہنے کی توقع ہے تاہم **3** فروری کو تازہ مغربی ڈسٹربنس کے زیر اثر، جموں و کشمیر میں کئی مقامات پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش و برف کی سرگرمیاں متوقع ہیں۔ **4** سے **6** فروری کے دوران خشک موسم غالب رہنے کی توقع ہے


از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب زاہد حسین حجام ولد شبیر حسین حجام ساکنہ ماگام تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل خود

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ماگام میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع ماگام میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ہٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل طبقہ ''حجام'' سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۃ ''حجام'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب آصف بشیر ولد بشیر احمد کمار ساکنہ بدرن تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل آصف بشیر ولد بشیر احمد کمار ساکنہ موضع بدرن

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بدرن میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع بدرن میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ہٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل طبقہ ''کمار'' سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۃ ''کمار'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب عدنان فاروق ولد فاروق احمد کمار ساکنہ بدرن تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل عدنان فاروق ولد فاروق احمد کمار ساکنہ بدرن

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بدرن میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع بدرن میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ہٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل طبقہ ''کمار'' سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۃ ''کمار'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار بوٹہ کدل چہامہ
عنوان: درخواست منجانب پرویز احمد کمار و شبیر احمد کمار پسران غلام قادر کمار ساکنہ ستورہ گلی پورہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائلان خود

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ستورہ گلی پورہ میں موجود ہے۔ سائلان بدستور موضع ستورہ گلی پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ہٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائلان طبقہ ''کمار'' سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۃ ''کمار'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بوٹہ کدل چہامہ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب رؤف احمد شاہ ولد مرحوم غلام محمد شاہ ساکنہ کرل باغ نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مورخہ 04/01/2026 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کے وارث جائز بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفیہ | پیشہ | آمدنی |
|---|---|---|---|---|
| شبیر احمد شاہ ولد غلام محمد شاہ | ۵۵ | پسر | گورنمنٹ ملازم | LPC |
| رؤف احمد شاہ ولد ــــــ | ۵۵ | ــــ | خود روزگار | ۲۰۰۰۰ |
| وسیم احمد ولد ــــــ | ۵۰ | ــــ | NRI | |

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

از نیابت سری وار پورہ باجلاس نائب تحصیلدار سری وار پورہ
عنوان: درخواست منجانب مدثر احمد بٹو ولد عبد الحمید بٹو ساکنہ موضع سویر گیراہ ڈاکر پورہ بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بحق خود

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد عبد الحمید بٹو ولد عبد الجبار بٹو مورخہ 01/08/1990 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کے لیگل ہیئرز بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | پیشہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| مساۃ جانا بیگم | ۵۵ | زوجہ | گھریلو کام | بیوہ |
| ارشاد احمد بٹو | ۴۰ | پسر | مزدوری | شادی شدہ |
| مدثر احمد بٹو | ۳۴ | ــــ | ... | غیر شادی شدہ |

اس کے علاوہ اور کوئی لیگل ہیئرز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سری وار پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب شہروزہ فیاض دختر فیاض احمد حجام ساکنہ کانیامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائلہ خود

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلہ کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کانیامہ میں موجود ہے۔ سائلہ بدستور موضع کانیامہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ہٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائلہ طبقہ ''حجام'' سے تعلق رکھتی ہے اور اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۃ ''حجام'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

## FROM THE OFFICE OF SAMEER UL HAMID

1. MUSHTAQ AHMAD SOFI S/O GHULAM MOHAMMAD SOFI R/O BAGHAT PARRAY PORA SGR
2. SHAKEEL AHMAD JALLA S/O MOHAMMAD KAMAL JALLA R/O HABIB COLONY PARRAY SGR
3 RAFIQA W/O SHAKEEL AHMAD JALLA R/O HABIB COLONY PARRAY SGR
4. SHAHEENA MUSHTAQ W/O MUSHTAQ AHMADS SOFI R/O BAGHAT PARRAY PORA SGR
5. FAYAZ AHMAD SOFI S/O GHULAM MOHAMMAD SOFI R/O BAGHAT PARRAY PORA SGR

[CAVEATORS]

Versus

## Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

## FROM THE OFFICE OF SAMEER UL HAMID

1. JAWAHIRA AKHTER W/OMHAFIZULLAH RATHER R/O ZETHYAR SGR

. [CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

## GOVERNMENT OP JAMMU 8r KASHMIR
## OFFICE OP THE FLORICULTURE OFFICER, DISTRICT OARAMULLA
## DEPARTMENT OF FLORICULTURE

## SHORT TERM TENDER NOTICE

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K, sealed tenders affixed with Rs. 61-(Rupees Six only) revenue stamps are invited in person or through Registered / Speed Post / Courier from Government approved / eligible suppliers / contractors on the prescribed tender form for the following job:

| S. No. | Name of Job |
|---|---|
| 1 | Supply of Decomposed Sheep Manure, free from stones, plastics, weeds and other foreign material, for Development of Parks and Landscaping in front of Academic Block of GMC Baramulla |

Tender documents along with terms and conditions can be obtained from the office of the undersigned against cash payment of Rs. 100/- (Rupees One Hundred only), non-refundable, as per the schedule of dates given below:

| S. No. | Particulars | Date | |
|---|---|---|---|
| 1 | Date of issue of tender document | 31/01/2026 | |
| 2 | Last date of issue of tender document | 07/02/2026 | |
| 3 | Tender document submission date | 01/02/2026 | |
| 4 | Last date and time of tender submission | 08/02/2026 (up to 2 PM) | |
| 5 | Date and time of opening of short-term tender | 08/02/2026 ( 3 PM) | |

The sealed tenders in one envelope marked as 'N consisting of financial bid and copies of Registration Certificate, Renewal, GST Registration, Latest GST Clearance, PAN Card, along with CDR pledged to Floriculture Officer, Baramulla from any recognized bank shall be enclosed in a second envelope marked as 'B' consisting of technical bid.

Both envelopes 'A' & 'B' must be sealed together in a single large envelope duly marked as: 'TENDER FOR SUPPLY OF DECOMPOSED SHEEP MANURE — FLORICULTURE OFFICER BARAMULLA' and should reach the office of the undersigned on or before the last date and time of submission.

The Department reserves the right to accept or reject any or all tenders without assigning any reason thereof.

In case, the tender submission/opening date is holiday, the next working day would be considered as the submission date.

Terms and Conditions

1. The tenderers arc required to furnish the documentary evidence of their being approved contractor/supplier. The tenders received Liner the expiry of due date and time shall not be accepted/entertained. The department will not be responsible for any postal delay.
2. Erasion, overwriting, cutting if any, should be properly attested and transparent tape should be pasted over quoted rates.
3. The tenders must be accompanied by Earned Money / Security Deposit in the shape of CDR amounting Rs. 4500/— only (Rupees Four Thousand Five Hundred only) pledged to Floriculture Officer Baramulla from any recognized Bank.
4. The successful tenderer shall have to draw Agreement with the Department within three days from the issuance of the Contract.
5. Conditional tender(s) will not be accepted or entertained.
6. The tender opening committee / Officers are not bound to accept the lowest tender and reserves the right to accept or reject any tender without assigning any reason thereof
7. The tenderer should quote rate in Rupees (Rs.) per Cubic meter on prescribed tender document inclusive of all applicable taxes, GST, Income tax, carriage charges, service charge, royalty fee if any, etc. FOR DEVELOPMENT OF PARKS AND LANDSCAPING IN FRONT OF ACADEMIC BLOCK OF GMC BARAMULLA.
8. Tenderers should put in full name, signature on each page of the price bid in token of having accepted all terms and conditions of the NIT as well as to authenticate the quoted rates.
9. Supplies shall have to be completed within stipulated time from the date of placement of' supply order and supplies not confirming to the tendered specifications shall be outrightly rejected.
10. The successful contractor shall pursue and seek the material carriage permission himself from the concerned competent authority after obtaining the permission letter from undersigned office.

11 Payment shall be released on completion of supply as per the tcrnis and conditions of the supply order subject to verification in respect of time, quantity and quality.

12. Condition(s) if any, arises necessary at the time of opening of tender/bid, the same will be reflected in supply order.

Sd/- Dlouriculture Officer
Distt. Baramulla

DIPK No: 10519/25

# سرطان کی اقسام، تشخیص اور علاج

نئی دہلی (ایم این این): بات کا دعویدار ہے کہ وہ سمندر ہے۔ قطرہ خود سمندر ہو یا نہ ہو مگر وہ سمندر کا ترجمان ضرور ہوتا ہے۔ اسی طرح ریت کے ایک ذرے سے پورے صحرا کی نمائندگی ہوتی ہے۔ اگر انسان کا جائزہ لیا جائے تو پورا جسم ان گنت خلیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ انسانی جسم کا ایک خلیہ پورے انسان کی خصوصیات کا اظہار کرتا ہے۔ اگر خلیات ختم ہو جائیں، تو زندگی کی شام ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی یوں ہوتا ہے کہ یہی خلیات اپنی شکل تبدیل کر لیتے ہیں اور تیزی سے تعداد میں بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ خلیات کا یہ بدلا ہوا رویہ اس مرض کو جنم دیتا ہے، جسے سرطان یا کینسر کہا جاتا ہے۔ یہ بات ہر قسم کے شک وشبہ سے بالاتر ہے کہ بروقت تشخیص اور معیاری علاج کے ذریعے کینسر سے ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

سرطان کی تشخیص اور علاج کے بارے میں گفتگو کرنے سے قبل ضروری ہے کہ اس مرض کو جنم دینے والی وجوہ اور پورے عمل کو سمجھ لیا جائے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ خلیہ زندگی کی بنیادی اکائی کا دوسرا نام ہے۔ خلیات کی اپنی زندگی کا مخصوص دورانیہ ہوتا ہے۔ فطرت کی منصوبہ بندی کے تحت خلیات پیدا ہوتے ہیں۔ زندگی کا دورانیہ پورا کرتے ہیں اور ختم ہو جاتے ہیں۔ مرنے والے خلیات کی جگہ نئے خلیات سنبھال لیتے ہیں۔ یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے اور انسانی زندگی بھی پیہم رواں رہتی ہے۔

سرطان کے مرض میں یہ سلسلہ بوجوہ بالکل الگ شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جسم کی ضرورت اور خواہش کے بغیر بے تحاشا نئے خلیات جنم لیتے ہیں اور ان کا حجم بھی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ جن خلیات کا ختم ہو جانا بہتر تھا وہ اپنی جگہ موجود رہتے ہیں اور نئے خلیات کے ساتھ مل کر ورم یا رسولی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ رسولی کو انگریزی زبان میں ٹیومر (Tumour) کہا جاتا ہے۔ اسی رسولی یا ٹیومر کا دوسرا نام سرطان یا کینسر ہوتا ہے۔ رسولی جسم کے کسی بھی حصے مثلاً دماغ، جگر، گردہ، مثانہ اور معدہ وغیرہ میں پیدا ہو سکتی ہے۔

بنیادی طور پر سرطان کی دو قسمیں ہوتی ہیں، جنہیں کیفیات، علامات اور شدت کی بنیاد پر ایک دوسرے سے ممیز کیا جاتا ہے۔ وہ سرطان جو بے ضرر یا کم خطرناک ہوتے ہیں، انہیں حلیم یا Benign کہا جاتا ہے۔ بینائن ٹیومر کی اصطلاح سے اب عام لوگ بھی واقف ہو چکے ہیں۔ سرطان کی دوسری قسم کو اردو میں عنادی سرطان کہا جاتا ہے۔

اس نام سے ظاہر ہے کہ یہ سرطان انسانی زندگی سے بغض وعناد رکھتا ہے اور جسم کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ انگریزی میں اس قسم کے سرطان کو Malignant Cancer کہتے ہیں۔ بینائن ٹیومر ایک ہی جگہ پر موجود رہتا ہے، البتہ اس کے بڑھتے ہوئے حجم کی وجہ سے جسم کے اس حصے یا قریبی حصوں کا کام متاثر ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں اس قسم کی رسولی کو جراحت یا آپریشن کے ذریعے نکال دیا جاتا ہے اور انسان عام صحت مند زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

دوسری طرف عنادی سرطان یا میلگننٹ کینسر نہ صرف جسم کے اس حصے کو متاثر کرتا ہے، جہاں وہ موجود ہوتا ہے، بلکہ سرطانی خلیات Cancerous Cells مختلف ذرائع سے جسم کے دوسرے صحت مند اعضاء تک پہنچ جاتے ہیں۔ سرطانی خلیات کی اس منتقلی کو میٹاسٹیسس Metastasis کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جگر اور معدے کے سرطان کے اثرات انسانی دماغ تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس طرح سے دوسرے مقام پر بھی سرطان پیدا ہو جاتا ہے، جسے ثانوی سرطان یا Secondary Cancer کہا جاتا ہے۔

اس وقت ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں دو کروڑ کے قریب سرطان کے مریض پائے جاتے ہیں۔ ان میں 55 فی صد کے لگ بھگ مرد اور 45 فی صد خواتین ہیں۔

تناسب کے اعتبار سے کینسر کی زیادہ عام اقسام میں بالترتیب چھاتی کا کینسر، پھیپھڑوں کا کینسر، بڑی آنت اور مقعد کا کینسر، مردانہ غدود یا پروسٹیٹ کا کینسر، معدے کا کینسر، جگر کا کینسر، بچہ دانی کا کینسر، غذا کی نالی کا کینسر، تھائی رائڈ کا کینسر اور مثانے کا کینسر شامل ہیں۔ سرطان کی اور بھی کئی اقسام پائی جاتی ہیں، مگر ہم نے ان دس اقسام کا تذکرہ کیا ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔ خیال رہے کہ مذکورہ بالا جائزہ جنس اور عمر کی تخصیص کے بغیر لیا گیا ہے۔ دنیا میں ہر سال ایک کروڑ سے زائد افراد سرطان کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ دنیا بھر میں امراض قلب کے بعد سرطان کو موت کی بڑی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سرطان کے مریضوں کی مجموعی تعداد 15 لاکھ سے 20 لاکھ کے درمیان ہے اور ہر سال ایک لاکھ کے قریب افراد سرطان کی وجہ سے موت کی دہلیز پر پہنچ جاتے ہیں۔

سرطان کی تشخیص صرف علامات کی بنیاد پر نہیں کی جاسکتی کیوں کہ زیادہ تر علامات بڑی عمومی نوعیت کی ہوتی ہیں اور ہم اکثر وبیشتر ان کا سامنا کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً جسم کے کسی بھی حصے میں ورم یا گلٹی کا نمودار ہونا، کھانسی، کھانسی کے ساتھ خون آنا، سانس لینے میں مشکل، نگلنے میں دشواری، وزن میں کمی، تھکن، جسم میں درد، اسہال یا قبض، مقعد کے راستے خون آنا، جسم پر کسی نئے تل کا نمودار ہونا یا پ؟ رانے تل میں تبدیلی واقع ہونا، زخم اور السر کا ٹھیک نہ ہونا، خواتین کے سینے میں گلٹی پیدا ہونا، بھوک نہ لگنا، رات کو پسینے آنا، پیشاب کرنے کی عادت میں تبدیلی ہونا وغیرہ وغیرہ۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ علامات عمومی نوعیت کی ہیں، مگر ان کی مسلسل موجودگی تقاضا کرتی ہے کہ کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔

اس موقعے پر مناسب ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ پائے جانے والے پانچ اقسام کے سرطان کا تذکرہ کیا جائے۔

### بریسٹ کینسر

یہ پاکستان میں سب سے زیادہ پائے جانے والا سرطان ہے۔ خواتین کی بڑی تعداد اس مرض میں مبتلا ہے۔ اگر ابتدائی مرحلے میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے، تو مکمل صحت یابی کا نوے فی صد امکان ہوتا ہے۔ مرض کا آغاز چھاتی میں گلٹی بننے سے ہوتا ہے۔ خواتین کو خود اپنی چھاتی کا معائنہ کرتے رہنا چاہیے اور کسی بھی شبہے کی صورت میں ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ سرطان کے مجموعی مریضوں میں سے 14.5 فی صد کا تعلق اس مرض سے ہوتا ہے۔

### ہونٹوں اور منہ کا کینسر

تناسب کے اعتبار سے پاکستان میں اس سرطان کا نمبر دوسرا ہے۔ 9.5 فی صد مریض اس مرض کا شکار ہیں۔ یہ عام طور پر ایسے لوگوں کو ہوتا ہے، جو پان، چھالیا، گٹکا، تمباکو، سگریٹ اور شراب کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ اس مرض کی ابتدائی علامات مختلف قسم کی ہوتی ہیں، مثلاً ہونٹوں پر یا منہ کے اندر ایسے چھالے کا بننا جو کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہو سکے۔ منہ کے اندرونی حصے میں سفید یا سرخ دھبوں کا نمودار ہونا، دانتوں کا ہلنا، منہ میں درد ہونا، نگلنے، چبانے اور منہ کھولنے میں تکلیف محسوس کرنا وغیرہ۔ علاج کے باوجود 40 سے 50 فی صد مریض موت سے ہم کنار ہو جاتے ہیں۔ زندہ بچ جانے والے مریضوں کو بھی مشکل حالات اور تکلیف دہ زندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

### پھیپھڑوں کا کینسر

پاکستان میں سرطان کے مجموعی مریضوں میں سے تقریباً چھے فی صد مریض پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس سرطان کی وجہ روز روشن کی طرح عیاں ہے یعنی تمباکو نوشی۔ اس مرض کا شکار ہونے والے نوے فی صد افراد تمباکو نوشی کے عادی ہوتے ہیں۔ مریضوں کی بڑی تعداد میں مرض کی ابتدا بغیر کسی علامت کے ہوتی ہے۔ دیگر مریضوں میں کھانسی، کھانسی کے ساتھ خون کی آمد، سانس لینے میں دشواری اور وزن میں کمی کی شکایات پائی جاتی ہیں۔ اکثر تمباکو نوش افراد کے ساتھ ایک مسئلہ اور ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو اپنی عادت بد سے ''مستفید'' کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ ان کی ''صحبت صالحہ'' میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو ان کے اگلے ہوئے دھویں کو طوعاً وکرہاً سانس کے ذریعے اپنے پھیپھڑوں تک پہنچانا پڑتا ہے۔ اس عمل کو Passive Inhalation کہا جاتا ہے اور یہ بھی پھیپھڑوں کے لیے باقاعدہ تمباکو نوشی کی طرح خطرناک ہے۔

### غذا کی نالی کا کینسر

پاکستان میں لوگوں کی بڑی تعداد غذا کی نالی کے سرطان میں مبتلا ہے۔ تناسب کے لحاظ سے یہ تعداد 5.7 فی صد بنتی ہے۔ اس سرطان کی نمایاں علامات میں نگلنے میں دشواری، سینے میں جلن، بھوک اور وزن میں کمی شامل ہیں۔ تمباکو کا کثرت سے استعمال اور شراب نوشی اس مرض کی وجوہ بتائی جاتی ہیں۔

### بڑی آنت اور مقعد کا کینسر

مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے اس کینسر کا پاکستان میں پانچواں نمبر ہے اور 4.8 فی صد مریض اس موذی بیماری کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس بیماری کے دوران لوگوں کو اسہال یا قبض، پیٹ میں درد، مقعد سے خون کا اخراج، تھکن اور وزن میں کمی کی شکایات ہوتی ہیں۔

# سردیوں میں زعفران کے استعمال کے فوائد

نئی دہلی (ایم این این): اور پُر اثر بوٹی ہے جس کا استعمال سیکڑوں انداز میں کیا جاتا ہے اور اس سے ہزاروں فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ گرم اور خشک مزاج رکھنے والی اس خوشبودار بوٹی کا پودا پیاز سے مشابہت رکھتا ہے، اس کا رنگ سرخی مائل زرد اور ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔ زعفران سردی کا بھی بہترین اور شافی علاج ہے، اس میں وٹامن اے، وٹامن سی، پوٹاشیم، میگنیشیم، فاسفورس، سلینیم اور زنک پایا جاتا ہے۔ یہاں ایک نظر موسم سرما کے دوران زعفران کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد پر ڈال لیتے ہیں۔ 1- یہ انسان کی قوتِ مدافعت کو بہتر بناتا ہے جس کی وجہ سے انسان موسمی بیماریوں کا شکار بننے سے محفوظ رہتا ہے۔ 2- سردی کے موسم میں اکثر چھوٹی چھوٹی وجوہات کی بنا پر انسان کا موڈ خراب ہو سکتا ہے تو زعفران کا استعمال انسان کا موڈ بھی بہتر بناتا ہے کیونکہ یہ جسم میں سیروٹونن کے اخراج کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے انسان کا موڈ خوشگوار رہتا ہے۔ 3- زعفران کا استعمال انسان کے جسم کو کسی بھی طرح کی سوزش سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ 4- زعفران سانس کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ 5- سردیوں میں اکثر بھوک زیادہ لگتی ہے تو کھانا زیادہ کھا لینا بہت معمولی بات ہے جس کی وجہ سے بدہضمی ہونے کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے لیکن زعفران انسان کے ہاضمے کو بھی بہتر بناتا ہے اس لیے سردیوں میں اس کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ 6- زعفران کا استعمال شوگر کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے، خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے، جگر کو قوت بخشتا ہے اور بوجھل طبیعت میں تقویت دیتا ہے۔ 7- زعفران جسم میں خون کی روانی کو بہتر بنانے اور یادداشت بڑھانے کے لیے بھی مفید ہے۔ 8- زعفران میں ذہنی صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت بھی موجود ہے اس لیے کھانے میں اس کا استعمال ذہنی دباؤ اور انزائٹی جیسے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔

# موسمِ سرما میں اخروٹ کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟

نئی دہلی (ایم این این): فرد کا پسندیدہ خشک میوہ جات ہے جسے نا صرف کھانے کے بلکہ دیگر حلووں پر بطور سجاوٹ اور بیکنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق اخروٹ طبی لحاظ سے بہترین ڈرائے فروٹ ہے، جس کے استعمال سے صحت پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ اس کی تاثیر گرم ہونے کے سبب اس کا استعمال سردیوں میں زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اخروٹ غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں جن میں صحت مند چکنائی، پروٹین، فائبر، وٹامنز اور معدنیات شامل ہیں۔ متعدد مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اخروٹ اومیگا 3 فیٹی ایسڈز کا ایک بڑا ذریعہ ہیں جن میں تقریباً 70 فیصد تیل ہوتا ہے، جو صحت کے لیے مفید ہے، اخروٹ سوزش کو کم اور کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنا کر دل کی صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اجزا بھی موجود ہوتے ہیں جو آکسیڈیٹیو تناؤ سے لڑنے اور دائمی بیماریوں کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ سردیوں میں اس خشک میوہ جات کی مانگ اور کھپت میں اضافہ ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ ڈرائے فروٹ قدرتی طور پر جسم میں حرارت پیدا کرنے میں مدد اور دوا کے طور پر کام کرتا ہے۔ اخروٹ کے سردیوں میں استعمال سے حاصل ہونے والے چند غذائی فوائد درج ذیل ہیں: قوت مدافعت بڑھاتے ہیں اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو کہ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں، نزلہ زکام، فلو اور سردیوں کی دیگر عام بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ حرارت فراہم کرتے ہیں اخروٹ کا جسم پر تھرموجینک اثر ہوتا ہے، یعنی یہ گرمی پیدا کرتے ہیں اور گرمی کا احساس فراہم کرتے ہیں، سردیوں میں ان کا استعمال جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے اور جسم کو اندر سے آرام دہ، پرسکون رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ جلد کی صحت بہتر بناتے ہیں سردیوں کا موسم خشک اور چھیکی جلد کا باعث بن سکتا ہے، اخروٹ میں وٹامنز اور معدنیات ہوتے ہیں جو صحت مند جلد کی پرورش کرتے ہیں، کولیجن کی پیداوار کو فروغ دیتے ہیں اور صحت مند رنگت کو برقرار رکھتے ہیں۔ تناؤ اور اضطراب کو کم کرتے ہیں اخروٹ سیروٹونن کا قدرتی ذریعہ ہیں، جو موڈ ریگولیشن سے وابستہ ایک نیوروٹرانسمیٹر ہے،

# خواتین کے آنسوؤں میں پوشیدہ طاقت

نئی دہلی (ایم این این): جب میاں بیوی لڑ بیٹھیں، بچوں کے مابین جھگڑا ہو جائے یا لڑکیوں کی تو تو میں میں ہونے لگے اور اس دوران ایک فریق آنسو بہاتے رونے لگے تو معاملہ عموماً ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ آنسو دیکھ کر دوسرے فریق میں جارحیت کے جذبات سرد پڑ جاتے ہیں اور وہ روتے شخص سے کسی حد تک ہمدردی محسوس کرتا ہے۔

البتہ پتھر دل لوگ اس حالت میں بھی آنسو بہاتے فریق پہ رحم نہیں کھاتے اور اسے اپنے واروں کا نشانہ بناتے ہیں۔ گویا کہا جاسکتا ہے کہ جو انسان آنسو بہاتے مرد، عورت یا بچے پہ رحم نہ کھائے، خصوصاً جب وہ بے قصور بھی ہوں، تو اسے سنگدل وظالم کہا جائے گا۔ معنی یہ کہ قاتل وشقی القلب لوگوں کی خاص پہچان یہ ہے کہ وہ معصوم انسانوں کے آنسوؤں کی بھی پروا نہیں کرتے۔

حالانکہ انہی آبی قطروں کے بارے میں ممتاز بھارتی شاعر، بشیر بدر کا شعر ہے:

اس نے چھو کر مجھے پتھر سے پھر انسان کیا
مدتوں بعد میری آنکھوں میں آنسو آئے

اردو شاعری میں آنسوؤں کی بڑی اہمیت ہے۔ وجہ یہ کہ آنسو صرف آنکھوں نے بہنے والا پانی نہیں بلکہ اس کے پیچھے کبھی دکھ، تکلیف، غم اور کبھی آرام وخوشی کے جو متضاد جذبے پوشیدہ ہوتے ہیں، وہ ان بظاہر معمولی آبی قطروں کو نہایت اہم بنا دیتے ہیں۔ آنسوؤں کا تذکرہ استاذ شعرا نے اپنے مشہور اشعار میں کیا ہے۔ مثلاً ایک اور منفرد بھارتی شاعر، وسیم بریلوی کا یہ شعر ملاحظہ فرمایئے:

ویسے تو ایک آنسو ہی بہا کر مجھے لے جائے
ایسے کوئی طوفان ہلا بھی نہیں سکتا

یہ تو تھا آنسوؤں کے جذباتی اثر کا جائزہ، اب سائنس نے دریافت کیا ہے کہ خصوصاً خواتین کے جذباتی آنسو مردوں کی حس شامہ یعنی سونگھنے کی قوت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ دلچسپ انکشاف امریکا کی ڈیوک یونیورسٹی میں ہوئے تجربات سے سامنے آیا۔

ان تجربوں کی روداد پڑھنے سے قبل یہ انوکھی بات جان لیجیے کہ یہ 1872ء کی بات ہے جب ممتاز برطانوی سائنس داں، چارلس ڈارون کی تیسری کتاب ''انسان اور حیوانیات میں جذبات کا اظہار'' (The Expression of the Emotions in Man and Animals) شائع ہوئی۔ اس کتاب کا موضوع انسانوں کی وہ عادات اور رویے

ہیں جو بقول چارلس ڈارون کے جانوروں سے لیے گئے، مثلاً حیرت زدہ ہو کر بھوئیں اچکانا یا جارحیت کے وقت دانت دکھانا۔ اسی کتاب میں ڈارون لکھتا ہے: ''میرے نزدیک انسان میں آنسوؤں کا بہنا عجوبہ ہے۔ وہ یقیناً آنکھیں نم رکھتے ہیں، مگر ان کا مجھے صرف یہی فائدہ نظر آتا ہے۔ ویسے وہ بے فائدہ ہیں۔''

پچھلے ڈیڑھ سو برس کے دوران مگر سائنس دانوں نے آنسوؤں کے کافی فوائد دریافت کر لیے ہیں اور یوں ڈارون کا خیال غلط ثابت ہو گیا۔ اب ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس داں ایک اور فائدہ سامنے لے آئے ہیں۔

یاد رہے، انسان سمیت کئی جانوروں کی آنکھوں میں ''اشکی غدود'' (lacrimal gland) پائے جاتے ہیں۔ یہی غدود آنسو پیدا کرتے ہیں۔ آنسوؤں کی تین اقسام ہیں اور ہر قسم کی ہیت وماہیت مختلف ہوتی ہے۔ آنسو بہرحال پانی، چکنائی، پروٹین، نمکیات، تیزابوں اور ضد جسم (antibodies) کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک سال کے دوران ہر انسان 15 سے 30 گیلن آنسو پیدا کرتا ہے۔

اکثر ممالیہ جانور آنسو بہاتے ہیں۔ اکیسویں صدی کے اوائل میں جاپانی ماہرین نے دریافت کیا کہ چوہوں کے آنسوؤں میں ایسے کیمیکل پائے جاتے ہیں جو جارح مزاج چوہوں میں جارحیت کم کرتے ہیں۔ معنی یہ کہ جب جارح مزاج چوہے کسی چوہیا یا چوہے کے آنسو سونگھ لیں تو ان میں جارحانہ رویہ ماند پڑ جاتا ہے۔ گویا اس اعتبار سے چوہوں کی دنیا میں آنسو لڑائی جھگڑا ختم کر کے امن وامان قائم کرنے میں کام آتے ہیں۔

گویا ممالیہ میں آنسوؤں کا شاید اہم ترین فریضہ یہ ہے کہ وہ فریقین میں جنگ ختم کرا کے امن بحال کر دے۔

یہ تبدیلی اس لیے ظہور پذیر ہوتی ہے کہ آنسو اپنے اندر ایسے کیمیکل رکھتے ہیں جو جانور کے دماغ میں ان حصوں کو فعال ومتحرک کر دیتے ہیں جو جارحانہ رویہ قابو کرتے اور اس کو دباتے ہیں۔ مزید تحقیق سے انکشاف ہوا کہ کمزور اندھے موش نما چوہے (Blind mole-rat) جب طاقتور اور جارح چوہوں سے محفوظ رہنا چاہیں تو وہ آنسوؤں ہی کا سہارا لیتے ہیں۔ جب بھی کوئی تگڑا چوہا ان پہ حملہ کرے، وہ آنسو بہا کر اس موذی کا دل پسیج دیتے اور یوں اس کی گرفت سے بچ نکلتے ہیں۔

ڈیوک یونیورسٹی کے محقق، پروفیسر ٹوم سوبل اور ان کے ساتھیوں کو یقین تھا کہ انسانی آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہوں گے جو دوسروں میں جارحیت کم کر کے انھیں اعتدال کی حالت میں لے آئیں۔ انہی کیمیائی مادوں کو تلاش کرنے کے لیے انھوں نے ایک تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے سب سے پہلے رضا کار خواتین کو ایسی جذبات انگیز فلمیں اور ڈرامے دکھائے جنھیں دیکھ کر وہ جذباتی آنسو بہانے لگیں۔ یہ آنسو ٹیم نے محفوظ کر لیے۔

خواتین کے آنسو اس لیے جمع کیے گئے کہ 2011ء میں مشہور سائنسی رسالے، سائنس میں امریکا میں ہوئی ایک تحقیق کے نتائج شائع ہوئے تھے۔ اس تحقیق نے افشا کیا تھا کہ جب خواتین کے آنسو مردوں کو سونگھائے گئے تو ان میں ٹیسٹوسٹیرون کی پیداوار کم ہو گئی۔ یہی ہارمون مردوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ ہارمون کی مقدار کم ہونے سے ان میں جوش بھی ماند پڑ گیا۔

اب مردوں میں تجربے کی باری آئی۔ ان کے دو گروہ بنا کر انھیں دو سیال سونگھائے گئے... ایک سیال مادہ تو نمکین پانی پہ مشتمل تھا۔ اور دوسرا سیال خواتین کے آنسوؤں والا تھا۔ مرد ان سیالوں میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے تھے کہ یہ بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ ان مردوں کو پھر ایک ایسی کمپیوٹر گیم کھلائی گئی جس میں جیت کے لیے جوشیلے وجارحیت پسند کھیل کی ضرورت تھی۔

اس کھیل کے دوران ماہرین نے مردوں کے دماغوں میں ایسے خصوصی آلات فٹ کر دیے جو ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کر سکتے تھے۔ اس انوکھے تجربے کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# آسٹریلین اوپن: سیمی فائنلز میں ’بگ فور‘ کا تاریخی مقابلہ

## آسٹریلین اوپن: الکاراز اور جوکووچ کے درمیان بادشاہت کی جنگ

نئی دہلی (ایم این این): کارلوس الکاراز جمعہ کی دوپہر ڈرامائی انداز میں اپنے پہلے آسٹریلین اوپن فائنل میں پہنچ گئے۔ انہوں نے جسمانی مسائل پر قابو پاتے ہوئے اور شکست کے دہانے سے شاندار واپسی کرتے ہوئے الیگزینڈر زیوریو کو ایک طویل سیمی فائنل میں شکست دی۔ اتوار کو فائنل میں الکاراز کا مقابلہ دس مرتبہ کے چیمپئن نوواک جوکووچ سے ہوگا، جنہوں نے دوسرے سیمی فائنل میں دوسری سیڈ یانک سنر کو پانچ سیٹ کے سنسنی خیز مقابلے میں ۶-۳، ۳-۶، ۶-۴، ۴-۶، ۶-۴ سے ہرایا۔ چوتھی سیڈ نوواک جوکووچ نے ایک بار پھر آسٹریلین اوپن میں وقت کو پیچھے چھوڑ دیا۔ انہوں نے سینر کے خلاف پانچ میچوں پر مشتمل شکست کا سلسلہ توڑتے ہوئے شاندار پانچ سیٹ کے مقابلے میں فتح حاصل کی اور ریکارڈ ۵۲ ویں گرینڈ سلیم خطاب اور میلبورن میں ااویں ٹائٹل سے محض ایک جیت دور رہ گئے۔ پہلا سیٹ ہارنے اور پھر دو سیٹ کے مقابلے ایک سیٹ سے پیچھے ہونے کے بعد،

نئی دہلی (ایم این این): سال کے پہلے گرینڈ سلیم آسٹریلین اوپن کے مردوں کے زمرے میں جمعہ کا دن دھماکہ خیز مقابلوں کے نام رہے گا۔ سیمی فائنل کے لائن اپ نے شائقین ٹینس کے جوش وخروش کو انتہا پر پہنچا دیا ہے، جہاں ٹینس کی دنیا کے موجودہ ٹاپ فور سیڈز فائنل میں جگہ بنانے کے لیے ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے۔ عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز اپنے پہلے آسٹریلین اوپن ٹائٹل کی تلاش میں پہلی بار اس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچے ہیں۔ ان کا مقابلہ گزشتہ سال کے فائنلسٹ الیگزینڈر زیوریو سے ہوگا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان اب تک کا ریکارڈ ۶-۶ سے برابر ہے، جو اس مقابلے کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہسپانوی اسٹار الکاراز نے بغیر کوئی سیٹ ہارے سیمی فائنل تک رسائی کی ہے۔ دوسرے سیمی فائنل میں ٹینس کی تاریخ کے عظیم ترین

کھلاڑی نوواک جوکووچ کا سامنا دو بار کے دفاعی چیمپئن یانک سنر سے ہوگا۔ ۸۳ سالہ جوکووچ اپنے ریکارڈ ااویں ٹائٹل کے لیے میدان میں اتریں گے۔ لورنزو موسیتی کے ریٹائرمنٹ کے بعد جوکووچ نے ۳۱ ویں مرتبہ میلبورن کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ سنر کا مقصد جوکووچ کے مسلسل تین ٹائٹل جیتنے

کے ریکارڈ کی برابری کرنا ہے۔ نئی نسل کے کھلاڑیوں (الکاراز اور سنر) کی بڑھتی ہوئی بالادستی پر گفتگو کرتے ہوئے نوواک جوکووچ نے واضح کیا کہ اگرچہ وہ نوجوان کھلاڑیوں کے معیار کا احترام کرتے ہیں، لیکن وہ آسانی سے ہار ماننے والے نہیں۔ یہ ۹۱۰۲ء کے بعد پہلا موقع ہے کہ کسی گرینڈ سلیم کے سیمی فائنل میں ٹاپ چار سیڈز (نمبر ۱، ۲، ۳ اور ۴) مدمقابل آرہے ہیں، جو اس ٹورنامنٹ کو تاریخی بناتا ہے۔ انٹرنیشنل سیریز نے ہندوستان میں اپنی واپسی کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا دوسرا ایڈیشن ۸ سے ۱۱ اکتوبر ۶۲۰۲ء تک بنگلورو کے پریسٹیج گولف شائر کلب میں کھیلا جائے گا۔ انٹرنیشنل سیریز نے ۶۲۰۲ء کے اپنے ابتدائی نو ایونٹس کے شیڈول کا بھی اعلان کیا، جو عالمی سطح پر گولف کے اہم راستوں میں سے ایک سمجھے جاتے ہیں

## آسٹریلین اوپن: الکاراز کے میڈیکل ٹائم آوٹ پر زیوریو برہم

نئی دہلی (ایم این این): عالمی نمبر تین الیگزینڈر زیوریو آسٹریلین اوپن کے میراتھن سیمی فائنل کے دوران عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کے خلاف شدید برہم نظر آئے اور ہسپانوی کھلاڑی کے متنازع میڈیکل ٹائم آوٹ لینے کے بعد ٹور پر ٹاپ اسٹارز کو ’بچانے‘ کا الزام عائد کیا۔ یہ ڈرامہ میلبورن پارک میں کھیلے گئے پانچ گھنٹے طویل مقابلے کے تیسرے سیٹ میں سامنے آیا۔ زیوریو دو سیٹ کی برتری کے بعد میچ کے لیے سرو کرنے کے قریب دکھائی دے رہے تھے، تاہم الکاراز نے جسمانی تکلیف پر قابو پاتے ہوئے شاندار واپسی کی اور بالآخر آسٹریلین اوپن کی تاریخ کے طویل ترین سیمی فائنل میں کامیابی حاصل کی۔ زیوریو کے غصے کی وجہ اس وقت بنی جب الکاراز کو میلبورن کی شدید گرمی میں اینٹھن سے نبرد آزما دیکھا گیا۔ تیسرے سیٹ میں ۴-۴ کے اسکور پر ایک پوائنٹ کے بعد الکاراز نے ران کو اسٹریچ کرنے کے لیے وقت لیا اور بعد ازاں ران کی مالش کے لیے فزیو کو طلب کیا۔

# سدھیش لاڈ کی سنچری، ممبئی نے معمولی برتری حاصل کرلی

نئی دہلی (ایم این این): کپتان سدھیش لاڈ (ناٹ آوٹ ۱۰۱ رن)، سوید پارکر (ناٹ آوٹ ۳۵ رن) اور مشیر خان (۵۷ رن) کی عمدہ اننگز کی بدولت ممبئی نے رانجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے مقابلے میں جمعہ کو دہلی کے خلاف پہلی اننگز میں ۵ وکٹوں پر ۲۶۲ رن بنالیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ممبئی نے پہلی اننگز میں ۵۴ رنز کی برتری حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ آج ممبئی نے اپنی اننگز کل کے ۳۱ رنز سے آگے بڑھائی۔ ابتدائی جھٹکوں کے بعد مشیر خان اور سدھیش لاڈ نے چوتھی وکٹ کے لیے ۳۶ رنز کی اہم شراکت داری کی۔ مشیر خان ۵۷ رنز بنا کر آوٹ ہو چکے۔ سرفراز خان نے ۴۲ رنز کا تعاون دیا۔ اس کے بعد سوید پارکر نے کپتان کا بھرپور ساتھ دیا اور دونوں کھلاڑی دن کے اختتام تک کریز پر موجود رہے۔ دیگر میچوں کی صورتحال: کرناٹک بمقابلہ پنجاب: پنجاب کے ۳۰۹ رن کے جواب میں کرناٹک نے کے ایل راہل (۹۵) اور مینک اگروال (۶۴) کی بدولت ۶ وکٹوں پر ۵۵۲ رنز بنالیے ہیں۔ پنجاب کے ہرپریت برار نے ۴ وکٹ حاصل کئے۔ سوراشٹر بمقابلہ چنڈی گڑھ: ہاروک دیسائی کی شاندار ڈبل سنچری (ناٹ آوٹ ۲۰۰ رن) کی مدد سے سوراشٹر نے ۳ وکٹوں پر ۳۵۴ رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کر دی۔ چنڈی گڑھ نے دوسری اننگز میں بغیر کسی نقصان کے ۱۳ رنز بنا لیے ہیں، لیکن وہ اب بھی ۲۸۶ رنز پیچھے ہے۔ ودربھ کو برابری پر روکنے کے بعد دوسری اننگز میں یوپی نے گنوائے دو وکٹ شیوم ماوی (۷ وکٹ) کی خطرناک گیند بازی کی بدولت اتر پردیش نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ اے کے مقابلے کے دوسرے دن جمعہ کو ودربھ کو پہلی اننگز میں ۲۳۷ رن کے برابر اسکور پر روکنے کے بعد، کھیل کے اختتام تک اپنی دوسری اننگز میں ۵۷ رنز پر دو وکٹ گنوا دیے ہیں۔ آج یہاں ودربھ نے کل کے ۳۰ رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں شیوم ماوی نے امن موکھاڑے (۸۲) کو آوٹ کر کے اتر پردیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ ایک وقت پر ودربھ نے صرف ۵۹ رنز پر اپنے ۶ وکٹیں گنوا دی تھیں۔ اس مشکل وقت میں دانش مالیوار اور نچیکیت بھوٹے نے اننگز کو سنبھالا اور ساتویں وکٹ کے لیے ۱۲۶ رنز جوڑ کر ٹیم کو بحران سے نکالا۔ دانش مالیوار نے ۸۰ اور نچیکیت بھوٹے نے ۳۶ رنز بنائے۔

# رانی مکھرجی نے بالی ووڈ میں کامیابی کا

## سہرا سلمان، شاہ رخ اور عامر خان کے سر باندھا

نئی دہلی (ایم این این): رانی مکھرجی اپنی طویل انتظار کی جانے والی فلم ”مردانی ۳“ کی ریلیز کے لیے پروموشن میں مکمل مصروف ہیں۔ نیشنل ایوارڈ یافتہ اداکارہ نے حال ہی میں پنک ویلا سے بات چیت کی، جہاں انہوں نے نہ صرف اپنے آنے والے پروجیکٹ کے بارے میں بات چیت کی بلکہ بالی ووڈ کے چند سب سے بڑے سپر اسٹارز — شاہ رخ خان، سلمان خان اور عامر خان کے ساتھ اپنے طویل تعلقات کے بارے میں بھی کھل کر بات کی۔ بات چیت کے دوران، رانی نے اپنے ابتدائی برسوں کے بارے میں دیانتداری سے بتایا اور یہ انکشاف کیا کہ وہ کبھی عامر خان کی سخت مداح تھیں۔ اداکارہ نے بتایا کہ اسکول کے دنوں میں، وہ صرف عامر کا آٹوگراف لینے کے لیے ایک فلم سیٹ پر بھی گئی تھی اس سے بہت پہلے کہ وہ بڑی اسکرین پر ان کے ساتھ کام کریں۔ سلمان خان کا دل سونا ہے سلمان خان کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے، رانی نے صرف محبت اور تعریف کا اظہار کیا۔ انہوں نے سادہ مگر پرجوش انداز میں کہا کہ ”ان کے دل میں سونا ہے۔“ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ ہندی سینما کے تین خان شاہ رخ، سلمان اور عامر نے ان کے پروفیشنل سفر اور بالی ووڈ میں ان کے کریئر کی تشکیل میں کس طرح اہم کردار ادا کیا۔ اپنے ابتدائی برسوں پر غور کرتے ہوئے، رانی نے کہا کہ ”یہ جو جن کا نام میں نے لیا، میں نے اپنا کریئر ان کے ساتھ شروع کیا۔ انہوں نے مجھے بہت اچھی طرح کام کرنا سکھایا، میرے ساتھی اداکار بھی اچھے رہے۔

# فیصل خان شینوزادہ نے انڈر ۹۱ ورلڈ کپ میں تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): افغان بلے باز فیصل خان شینوزادہ نے انڈر ۹۱ ورلڈ کپ میں تاریخ رقم کر دی ہے۔ شینوزادہ نے جمعہ کو آئرلینڈ کے خلاف سپر سکس میچ میں ۱۴۲ گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے ایک چھکا اور ۱۸ چوکوں کی مدد سے ۱۶۳ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اسی کے ساتھ شینوزادہ ون ڈے فارمیٹ میں مردوں کے انڈر ۹۱ ورلڈ کپ میں سب سے بڑی اننگز کھیلنے والے افغان بلے باز بن گئے ہیں۔ اس سے پہلے یہ ریکارڈ کریم جنت کے نام تھا، جنہوں نے ۵ فروری ۶۱۰۲ء کو فجی کے خلاف ۱۳۲ گیندوں میں ۱۵۶ رنز بنائے تھے۔ ان کی اس اننگز میں ۶ چھکے اور ۱۲ چوکے شامل تھے۔ عالمی سطح پر، ویران چاموو-تھا انڈر ۹۱ ورلڈ کپ میں سب سے بڑی اننگز کھیلنے والے بلے باز ہیں، جنہوں نے ۱۷ جنوری ۶۲۰۲ء کو جاپان کے خلاف ۱۴۳ گیندوں میں ۲۶ چوکوں اور ایک چھکے کے ساتھ ۱۹۲ رنز بنائے تھے جبکہ حسیتھا بویاغودا اور بین اینکس میسن ۱۹۱-۱۹۱ رنز بنا کر مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر ہیں۔ ہرارے اسپورٹس کلب میں جاری اس میچ میں ٹاس جیت کر بیٹنگ کرنے اترنے والی افغان ٹیم نے مقررہ اوورز میں ۷ وکٹیں گنواتے ہوئے ۳۱۵ رنز بنائے۔ فیصل شینوزادہ (۱۶۳) کی شاندار سنچری اور کپتان محبوب خان (۸۹) کی عمدہ نصف سنچری کی بدولت افغانستان نے جمعہ کو انڈر ۹۱ ورلڈ کپ کے سپر سکس گروپ ایک کے مقابلے میں آئرلینڈ کے خلاف سات وکٹ پر ۳۱۵ رن کا بڑا اسکور بنایا۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے افغانستان کی شروعات کچھ خاص نہ رہی اور تیسرے ہی اوور میں خالد احمدزئی (ایک) آوٹ ہو گئے، جنہیں روبن ولسن نے بولڈ کیا۔ تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آنے والے فیصل شینوزادہ نے عثمان سعادت کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی، تاہم آٹھویں اوور میں تھامس فورڈ نے عثمان (۱۴ رن) کو آوٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد عزیزاللہ نیازئی بلے بازی کے لیے آئے اور انہوں نے شینوزادہ کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے ۷۵ رن کی شراکت قائم کی۔ ۲۲ ویں اوور میں اولیور رائلی نے عزیزاللہ نیازئی (۲۶ رن) کو آوٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ بعد ازاں کپتان محبوب خان اور فیصل شینوزادہ کے درمیان ۱۸۸ رن کی بڑی شراکت قائم ہوئی

# صرف 8.1 اوورز میں نیوزی لینڈ کی ’سنچری‘! کیوی ٹیم نے تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ نے ہندوستان کے خلاف اے سی اے وی ڈی سی اے کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے چوتھے ٹی ۲۰ میچ میں تاریخ رقم کر دی۔ کیوی ٹیم نے محض ۱.۸ اوورز میں ۱۰۰ رنز مکمل کر لیے۔ یہ ہندوستان میں ٹیم انڈیا کے خلاف کسی بھی ملک کی جانب سے سب سے تیز سنچری ہے۔ یہ نیوزی لینڈ کی ہندوستان کے خلاف سب سے تیز سنچری بھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ ہندوستان کے خلاف ٹی ۲۰ فارمیٹ میں کسی ٹیم کی مشترکہ طور پر دوسری سب سے تیز سنچری ہے۔ ڈیون کانوے ۲۳ گیندوں میں ۳ چھکوں اور ۴ چوکوں کی مدد سے ۴۴ رنز بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ ٹم سیفرٹ نے ۳۶ گیندوں میں ۶۲ رنز اسکور کیے۔ ان کی اننگز میں ۳ چھکے اور ۷ چوکے شامل تھے۔ ڈیون کانوے نے ٹم سیفرٹ کے ساتھ ۲.۸ اوورز میں ۱۰۰ رنز کی شراکت داری قائم کی۔ اکتوبر ۳۲۰۲ء کے بعد یہ کیوی ٹیم کی پہلی اوپننگ جوڑی تھی جس نے ٹی ۲۰ کرکٹ میں سنچری شراکت داری کی۔ اس سے قبل کانوے نے فن ایلن کے ساتھ پاکستان کے خلاف ۱۱ اکتوبر ۲۲۰۲ء کو پہلے وکٹ کے لیے ۳.۱۳ اوورز میں ۱۱۷ رنز جوڑے تھے۔ سوریا کمار یادو کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم میں ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، رنکو سنگھ، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، ہرشیت رانا، روی بشنوئی، کلدیپ یادو، ارشدیپ سنگھ اور جسپریت بمراہ کو شامل کیا گیا ہے۔ ٹاس کے دوران سوریا نے بتایا کہ ایشان کشن کو ہلکی چوٹ لگی ہے، اسی وجہ سے ان کی جگہ ارشدیپ سنگھ کو چوتھے ٹی ۲۰ میچ میں موقع دیا گیا۔ نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو ۵۰ رن سے شکست دے دی ٹم سیفرٹ (۶۲ رن)، ڈیون کانوے (۴۴ رن) اور ڈیرل مچل (ناٹ آوٹ ۳۹ رن) کی شاندار بلے بازی کے بعد کپتان مچل سینٹنر (تین وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی عمدہ گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے بدھ کے روز چوتھے ٹی ۲۰ مقابلے میں ہندوستان کو ۵۰ رن سے ہرا دیا۔ ۲۱۶ رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری ہندوستانی ٹیم کی شروعات خراب رہی اور اس نے ۹ رن کے اسکور پر دو وکٹ گنوا دیے۔ ابھیشیک شرما (صفر) اور سوریہ کمار یادو (۸) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد سنجو سیمسن نے رنکو سنگھ کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے ۴۶ رن کی شراکت قائم کی۔

# ترواننت پورم کو سنجو سیمسن کے فارم کا انتظار

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ میں کہانیاں بننے کا ایک منفرد انداز ہوتا ہے جو صرف رنز اور وکٹوں سے آگے کی بات ہوتی ہے اور ہفتہ کو گرین فیلڈ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جانے والا پانچواں ٹی ۲۰ میچ بھی ایسی ہی ایک کہانی ہے۔ تمام نگاہیں یقیناً سنجو سیمسن پر مرکوز ہوں گی جو اس سیریز میں پہلی بار اپنی آبائی ریاست میں کھیلنے جا رہے ہیں۔ شاندار ٹائمنگ اور خوبصورت اسٹروک پلے کے لیے مشہور سیمسن کے پاس نہ صرف شائقین کو خوش کرنے کا موقع ہے بلکہ اس سیریز کے آخری میچ کی کہانی میں اپنا نام درج کروانے کا بھی سنہری موقع ہے۔ ہندوستان اس میچ میں برتری کے ساتھ اتر رہا ہے کیونکہ اس نے اب تک چار میں سے تین ٹی ۲۰ میچ جیتے ہیں لیکن چوتھے میچ میں ۵۰ رنز کی شکست نے واضح کر دیا کہ فی الوقت ٹی ۲۰ کرکٹ میں کچھ بھی یقینی نہیں ہوتا۔ ہندوستانی بولنگ، خاص طور پر پاور پلے میں کمزور دکھائی دی ہے۔ جسپریت بمراہ کی کارکردگی اوسط رہی ہے، ورون چکرورتی کی عدم موجودگی میں اسپنرز میں تسلسل کی کمی نظر آئی ہے اور ہاردک پانڈیا اگرچہ کارآمد رہے ہیں لیکن ان سے کم وقت میں بہت زیادہ کرنے کی توقع رکھی گئی ہے۔ کل کا سب سے بڑا چیلنج جارحیت اور سمجھ داری کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا، خاص طور پر ایسی کنڈیشنز میں جہاں دوسری اننگز میں اوس اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بیٹنگ کے اعتبار سے ہندوستان کی لائن اپ میں کلاسیکی اسٹروک کھیلنے والے اور دھماکہ خیز بلے بازوں کا عمدہ امتزاج موجود ہے۔ سوریہ کمار یادو شاندار فارم میں ہیں، شیوم دوبے نے چند ہی اوورز میں میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت دکھائی ہے جبکہ رنکو سنگھ اختتامی لمحات میں میچ کو انجام تک پہنچانے میں ماہر ہیں۔ تاہم کہانی بالکل واضح ہے سب کی نظریں سنجو سیمسن پر ہیں۔

# اگر کوئی سبالینکا کو ہرا سکتا ہے تو وہ ایلینا رائبا کینا ہیں

نئی دہلی (ایم این این): آرینا سبالینکا اور ایلینا رائبا کینا ڈبلیو ٹی اے ٹور کی دو طاقتور ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتی ہیں اور ہفتے کے روز یہی دونوں اپنی پسندیدہ سطح پر آسٹریلین اوپن کے خطاب کے لیے آمنے سامنے ہوں گی۔ راڈ لیور ایرینا میں نمبر ون سبالینکا اور نمبر ۵ رائبا کینا کے درمیان یہ مقابلہ انتہائی زوردار ہونے کی توقع ہے۔ سبالینکا مسلسل چوتھی مرتبہ آسٹریلین اوپن کے فائنل میں پہنچی ہیں، جو اوپن ایرا میں اس سے قبل صرف ایوون گولاگونگ اور مارٹینا ہنگس نے انجام دیا تھا۔ آسٹریلین اوپن میں سبالینکا کا مجموعی ریکارڈ ۳۳ فتوحات اور ۹ شکستوں پر مشتمل ہے۔ جمعرات کو سیمی فائنل میں ایلینا سویتولینا کو ۶-۲، ۶-۳ سے شکست دینے کے بعد سبالینکا نے صحافیوں سے کہا کہ ”مجھے یہ جگہ بے حد پسند ہے، یہ اسٹیڈیم مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ جب بھی میں یہاں کھیلتی ہوں تو خود کو شاندار محسوس کرتی ہوں۔“ دوسری جانب، جیسیکا پیگولا کے خلاف ۶-۳، ۷-۶ کی کامیابی کے بعد میلبورن میں رائبا کینا کا ریکارڈ ۲۰ فتوحات اور ۶ شکستوں کا ہو چکا ہے۔ وہ ۳۲۰۲ء میں یہاں فائنل تک پہنچی تھیں، جہاں انہیں سبالینکا کے خلاف ۴-۶، ۶-۳، ۶-۴ سے شکست ہوئی تھی۔ اسی کامیابی کے ساتھ سبالینکا نے اپنے چار بڑے خطابات میں سے پہلا خطاب جیتا تھا۔ رائبا کینا نے اپنا واحد گرینڈ سلیم خطاب ۲۲۰۲ء میں ومبلڈن میں جیتا تھا جبکہ آسٹریلین اوپن کا وہ فائنل ان کا دوسرا بڑا فائنل تھا۔ تین برس بعد اب وہ اپنے تیسرے گرینڈ سلیم فائنل میں پہنچ چکی ہیں۔ رائبا کینا نے کہا کہ ”دوبارہ فائنل میں پہنچ کر یقیناً بہت خوشی ہو رہی ہے۔ گزشتہ برسوں میں میں قریب تو پہنچی تھی، دوسرے گرینڈ سلیم میں سیمی فائنل بھی کھیلا، لیکن اب میں اور بھی قریب ہوں، جو بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ بس ایک قدم اور باقی ہے۔“ یہ سوال اب بھی برقرار ہے کہ سب سے زیادہ طاقت سے گیند کون مارتی ہے؟ اس کا جواب دینا آسان نہیں، تاہم فائنل سے قبل سبالینکا نے اپنی حریف کی بھرپور تعریف کی۔ سبالینکا نے کہا کہ ”ان کے شاٹس بھاری، گہرے اور سیدھے ہوتے ہیں۔ ان کے خلاف کھیلنا آسان نہیں، لیکن ہمارا ماضی کا مقابلہ ہمیشہ شاندار رہا ہے۔ وہ ایک غیر معمولی کھلاڑی ہیں، اور میں اس طاقتور مقابلے کے لیے بے حد پرجوش ہوں۔“ ہیڈ ٹو ہیڈ مقابلوں میں سبالینکا کو ۸-۶ کی برتری حاصل ہے، تاہم یہ اعداد و شمار مختلف انداز سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ آوٹ ڈور ہارڈ کورٹ پر سبالینکا ۵-۴ سے آگے ہیں، لیکن رائبا کینا نے ان کے چار چیمپئن شپ مقابلوں میں سے تین جیتے ہیں، جن میں دونوں کے درمیان آخری مقابلہ بھی شامل ہے، جو ۵۲۰۲ء ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے ٹائٹل میچ میں ہوا تھا، جہاں رائبا کینا نے ۶-۳، ۷-۶ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ سبالینکا چار برسوں میں اپنا تیسرا آسٹریلین اوپن خطاب جیتنے کی کوشش میں ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,